قرآن عالی شان

آسان اور رواں اُردو زبان میں ترجمہ

{جزء نمبر 3}

سورت نمبر 58 سے سورت نمبر 66 تک [پارہ 28]

- - - - - -

الہامی کلام کی ایک ایسی اُردوتحویل جو انتہائی شفاف، خالص
معروضی، علمی وعقلی، مربوط ومسلسل، سیاق و سباق کے ساتھ
سختی سے پیوستہ، اوراصل متن کے ساتھ صد
فیصد مطابقت کی حامل ہے۔

از

ایم۔ اے۔ کے۔ اورنگزیب یوسفزئی

www.quranstruelight.com
aurangzaib.yousufzai@gmail.com

ترجمہ سورۃ المجادلہ [58]

اللہ تعالیٰ نے اُس پارٹی/وفد [الّتی] کی گفتگو سن لی ہے جس نے اپنی ساتھی جماعت/طبقے/ہم قبیلہ لوگوں کے بارے میں [فی زوجھا] تمہارے ساتھ بحث و تکرار کی ہے [تُجادِلُک] اور دراصل مجاز اتھارٹی تک اپنی شکایات پہنچائی ہیں [تشتکی الی اللہ]۔ اللہ تعالیٰ نے تم دونوں فریقوں کے موقف کو سن لیا ہے کیونکہ اللہ تعالیٰ ہمہ وقت سننے اور بصیرت سے کام لینا والا ہے [1]۔

پس تم میں سے وہ طبقہ جو اپنے کمزور طبقات [نِسائھم] کو توہین، ذلت اور دشمنی کا نشانہ بناتا ہے [یُظاھِرُون منکم] اس حقیقت کا ادراک کر لے کہ اِن طبقات کو یا اُن کے رویوں کو معاشرے کے لیے ایک رول ماڈل نہیں سمجھا جا سکتا [ما ھُنّ اُمھاتِھم]۔ اُن کے لیے رول ماڈل تو دراصل وہ ہیں جنہوں نے ان کے اِس معاشرے کی بنیادیں رکھی ہیں [اللّائی ولدنھُم]۔ اور درحقیقت یہ لوگ تم سے ناجائز طور پر جھوٹ بول رہے ہیں [منکرا من القولِ و زُورا]۔ لیکن اللہ تعالیٰ کی ذاتِ عالی پھر بھی درگزر کرنے اور غلط کاریوں کے نتائج سے تحفظ عطا کرنے والی ہے [2]۔

اس لیے وہ لوگ جو اپنے کمزور عوام کے ساتھ ذلت کا سلوک کرتے ہیں، اور پھر اُسی رویے کا اعادہ کرتے رہتے ہیں، ان کے لیے لازم کیا جاتا ہے کہ اس سے قبل کہ وہ اپنے عوام کے ساتھ دوبارہ رابطے میں آئیں یا معاملات کو ڈیل کریں [قبلِ ان یتماسا] وہ خود کو پابند کر دینے والی ایک واضح تحریر لکھ کر جاری کریں [فتحریرُ رقبۃٍ]۔ یہ طریقِ کار ایک تنبیہ کے طور پر تمہارے لیے تجویز کیا جا رہا ہے کیونکہ جو کچھ بھی تم کرتے ہو یا آئندہ کروگے، اللہ تعالیٰ اس سے خوب باخبر رہتا ہے [3]۔

بہر حال جس کے لیے یہ ممکن نہ ہو تو ایسے لوگ، اس سے قبل کہ وہ دوسرے پارٹی یا اپنے عوامی طبقے سے رابطے میں آئیں، دو لگاتار ماہ یا ادوار کی پرہیزگاری و ضبطِ نفس کی عملی

سورة المجادلة [58]

قَدْ سَمِعَ اللَّـهُ قَوْلَ الَّتِي تُجَادِلُكَ فِي زَوْجِهَا وَتَشْتَكِي إِلَى اللَّـهِ وَاللَّـهُ يَسْمَعُ تَحَاوُرَكُمَا ۚ إِنَّ اللَّـهَ سَمِيعٌ بَصِيرٌ ﴿١﴾

الَّذِينَ يُظَاهِرُونَ مِنكُم مِّن نِّسَائِهِم مَّا هُنَّ أُمَّهَاتِهِمْ ۖ إِنْ أُمَّهَاتُهُمْ إِلَّا اللَّائِي وَلَدْنَهُمْ ۚ وَإِنَّهُمْ لَيَقُولُونَ مُنكَرًا مِّنَ الْقَوْلِ وَزُورًا ۚ وَإِنَّ اللَّـهَ لَعَفُوٌّ غَفُورٌ ﴿٢﴾

وَالَّذِينَ يُظَاهِرُونَ مِن نِّسَائِهِمْ ثُمَّ يَعُودُونَ لِمَا قَالُوا فَتَحْرِيرُ رَقَبَةٍ مِّن قَبْلِ أَن يَتَمَاسَّا ۚ ذَٰلِكُمْ تُوعَظُونَ بِهِ ۚوَاللَّـهُ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرٌ ﴿٣﴾

فَمَن لَّمْ يَجِدْ فَصِيَامُ شَهْرَيْنِ مُتَتَابِعَيْنِ مِن قَبْلِ أَن يَتَمَاسَّا ۖ فَمَن لَّمْ يَسْتَطِعْ فَإِطْعَامُ سِتِّينَ مِسْكِينًا ۚ ذَٰلِكَ لِتُؤْمِنُوا بِاللَّـهِ وَرَسُولِهِ ۚ وَتِلْكَ حُدُودُ اللَّـهِ ۗوَلِلْكَافِرِينَ عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿٤﴾

تربیت حاصل کریں۔ اور جس کے لیے یہ بھی ممکن نہ ہو، تو وہ ساٹھ مساکین کو سامانِ زیست کی فراہمی کی ذمہ داری قبول کریں۔ یہ حکم اس لیے دیا جا رہا ہے کہ تم لوگ اللہ اور اس کے رسول کے عطا کردہ نظام پر پوری طرح ایمان لا سکواور یقین کے ساتھ عمل پیرا ہو سکو۔ اور کیونکہ یہ اللہ کی مقرر کردہ حدود ہیں، اس لیے ان کا انکار کرنے والوں کے لیے دردناک سزا مقرر کر دی گئی ہے [4]۔	
بیشک جو لوگ بھی اللہ اور اس کے رسول کی مخالفت کریں گے، وہ ایسی ہی ذلتوں کا سامنا کریں گے جیسا کہ اُن سے قبل کے لوگوں نے ذلتوں کا سامنا کیا تھا۔ اور ہم نے تو کھلی اور واضح نشانیاں پیش کر دی ہیں، جنکا انکار کرنے والوں کے لیے ذلت ناک سزا مقرر ہے [5]۔	إِنَّ الَّذِينَ يُحَادُّونَ اللَّـهَ وَرَسُولَهُ كُبِتُوا كَمَا كُبِتَ الَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ ۚ وَقَدْ أَنزَلْنَا آيَاتٍ بَيِّنَاتٍ ۚ وَلِلْكَافِرِينَ عَذَابٌ مُّهِينٌ (٥)
ایک وقت ایسا آ جائیگا جب اللہ تعالیٰ اُن سب کو دوبارہ زندگی دے گا اورجو کچھ وہ کرتے رہے ہیں اُس سے آگاہ فرمائے گا۔ اللہ تعالیٰ نے اُس سب کا احاطہ کیا ہوا ہے جب کہ وہ اُسے بھول چکے ہیں۔ لیکن اللہ تعالیٰ ہر ہونے والی چیز کو مشاہدے میں رکھتا ہے [6]۔	يَوْمَ يَبْعَثُهُمُ اللَّـهُ جَمِيعًا فَيُنَبِّئُهُم بِمَا عَمِلُوا ۚ أَحْصَاهُ اللَّـهُ وَنَسُوهُ ۚ وَاللَّـهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ شَهِيدٌ (٦)
کیا تم اس پر غور نہیں کرتے کہ اللہ تعالیٰ ہر اُس شے کا علم رکھتا ہے جو کہ کائناتی اجسام میں اور زمین پر وجود رکھتی ہے۔ ایسا ممکن نہیں کہ تین سرگوشیاں کرنے والوں میں چوتھا وہ خود نہ ہو، اور پانچ سرگوشیوں کرنے والوں میں چھٹا وہ خود نہ ہو، یا اس سے کم یا زیادہ بھی ہوں اور وہ ان کے ساتھ نہ ہو، خواہ جہاں بھی وہ موجود ہوں۔ پھر اُس بڑے دور کے قیام کے وقت [یوم القیامۃ] وہ انہیں آگاہ کرے گا کہ وہ کیا کیا کرتے رہے ہیں۔ درحقیقت اللہ ہر شے کا علم رکھنے والا ہے۔ [7]	أَلَمْ تَرَ أَنَّ اللَّـهَ يَعْلَمُ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ ۖ مَا يَكُونُ مِن نَّجْوَىٰ ثَلَاثَةٍ إِلَّا هُوَ رَابِعُهُمْ وَلَا خَمْسَةٍ إِلَّا هُوَ سَادِسُهُمْ وَلَا أَدْنَىٰ مِن ذَٰلِكَ وَلَا أَكْثَرَ إِلَّا هُوَ مَعَهُمْ أَيْنَ مَا كَانُوا ۖ ثُمَّ يُنَبِّئُهُم بِمَا عَمِلُوا يَوْمَ الْقِيَامَةِ ۚ إِنَّ اللَّـهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ (٧)
کیا تُم نے اُن لوگوں کا حال نہیں دیکھا جنہیں خفیہ سازشیں کرنے سے منع کیا گیا اور وہ لوٹ کر اُسی کام پر آتے رہے جس سے انہیں روکا گیا تھا، اور گناہ، سرکشی اور معصیتِ رسول کے کام کرتے رہے، اور جب بھی تمہارے پاس آتے تو تمہیں ایسے انداز میں تحیہ کرتے جیسا کہ کبھی اللہ نے بھی نہیں کیا تھا، اور پھر اپنے آپ سے اور اپنے لوگوں میں یہ کہتے پھرتے کہ اللہ نے	أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِينَ نُهُوا عَنِ النَّجْوَىٰ ثُمَّ يَعُودُونَ لِمَا نُهُوا عَنْهُ وَيَتَنَاجَوْنَ بِالْإِثْمِ وَالْعُدْوَانِ وَمَعْصِيَتِ الرَّسُولِ وَإِذَا جَاءُوكَ حَيَّوْكَ بِمَا لَمْ يُحَيِّكَ بِهِ اللَّـهُ وَيَقُولُونَ فِي أَنفُسِهِمْ لَوْلَا يُعَذِّبُنَا اللَّـهُ بِمَا نَقُولُ ۚ حَسْبُهُمْ جَهَنَّمُ يَصْلَوْنَهَا ۖ فَبِئْسَ الْمَصِيرُ (٨)

	ہمارے اس طرزِ گفتگو پر ہمیں عذاب میں کیوں نہ ڈال دیا؟۔ اِن لوگوں کا ٹھکانا جھنم کی آگ ہے جس میں وہ ڈال دیے جائیں گے، جو کہ ایک بدترین ٹھکانہ/انجام ہے [8]۔
يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا تَنَاجَيْتُمْ فَلَا تَتَنَاجَوْا بِالْإِثْمِ وَالْعُدْوَانِ وَمَعْصِيَتِ الرَّسُولِ وَتَنَاجَوْا بِالْبِرِّ وَالتَّقْوَىٰ ۖ وَاتَّقُوا اللَّـهَ الَّذِي إِلَيْهِ تُحْشَرُونَ (٩)	اےایمان والو اگر تم خفیہ سرگوشیاں کرو تو کبھی گناہ، سرکشی اور معصیتِ رسول کی راہ پر ایسا نہ کرو اور ایسا صرف دلوں کی کشادگی اور پرہیزگاری کے لیے کرو۔ اور اللہ کے قوانین کی پابندی کرتے رہو جس کے سامنے تمہیں بالآخر جمع ہو کر پیش ہونا ہے [9]۔
إِنَّمَا النَّجْوَىٰ مِنَ الشَّيْطَانِ لِيَحْزُنَ الَّذِينَ آمَنُوا وَلَيْسَ بِضَارِّهِمْ شَيْئًا إِلَّا بِإِذْنِ اللَّـهِ ۚ وَعَلَى اللَّـهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُونَ (١٠)	دراصل خفیہ سرگوشیاں ایک شیطانی کام ہے تاکہ ایمان والوں کو دُکھ پہنچایا جائے، لیکن یہ اُن کو کوئی ضرر نہ پہنچا سکے گا سوائے اس کے اللہ کا قانون ایسا چاہے، اور مومنین کا پورا توکل اللہ کے قوانین پر ہی ہوتا ہے [10]۔
يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا قِيلَ لَكُمْ تَفَسَّحُوا فِي الْمَجَالِسِ فَافْسَحُوا يَفْسَحِ اللَّـهُ لَكُمْ ۖ وَإِذَا قِيلَ انشُزُوا فَانشُزُوا يَرْفَعِ اللَّـهُ الَّذِينَ آمَنُوا مِنكُمْ وَالَّذِينَ أُوتُوا الْعِلْمَ دَرَجَاتٍ ۚ وَاللَّـهُ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرٌ (١١)	اے ایمان والو، جب تمہیں کہا جائے کہ اجتماعات میں دوسروں کے لیے جگہ پیدا کرو، تو ایسا ضرور کرو، اللہ تمہارے لیے خود جگہ پیدا کر دے گا۔ آور اگر کہا جائے کہ منتشر ہو جاو تو منتشر ہو جایا کرو۔ تم میں سے جو بھی ایمان والا ہو گا اللہ اُس کے درجات بلند کر دے گا کیونکہ جو کچھ بھی تم کرتے ہو وہ اس سے باخبر رہتا ہے [11]۔
يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا نَاجَيْتُمُ الرَّسُولَ فَقَدِّمُوا بَيْنَ يَدَيْ نَجْوَاكُمْ صَدَقَةً ۚ ذَٰلِكَ خَيْرٌ لَّكُمْ وَأَطْهَرُ ۚ فَإِن لَّمْ تَجِدُوا فَإِنَّ اللَّـهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ (١٢)	اے ایمان والو اگر تم رسول کے ساتھ پرائیویٹ میٹنگ کرنا چاہتے ہو تو بہتر یہ ہے کہ اس سے قبل ہی تم اپنے ذمہ لگے ہوئے واجبات/ٹیکسز [صدقۃ] کی ادائیگی کر دو۔ ایسا کرنا تمہارے لیے خیر اور پاکیزگیِ قلب کا موجب ہوگا۔ لیلکن اگر ایسا موقع نہ پاو تو پھربھی اللہ تعالیٰ کو تم تحفظ دینے اور رحم کرنے والا پاوگے [12]۔
أَأَشْفَقْتُمْ أَن تُقَدِّمُوا بَيْنَ يَدَيْ نَجْوَاكُمْ صَدَقَاتٍ ۚ فَإِذْ لَمْ تَفْعَلُوا وَتَابَ اللَّـهُ عَلَيْكُمْ فَأَقِيمُوا الصَّلَاةَ وَآتُوا الزَّكَاةَ وَأَطِيعُوا اللَّـهَ وَرَسُولَهُ ۚ وَاللَّـهُ خَبِيرٌ بِمَا تَعْمَلُونَ (١٣)	کیا تم اس بات میں کوئی تحفظات اور خوف محسوس کرتے ہو کہ اپنی پرائیویٹ حاضری سے قبل ٹیکسز/واجبات کی ادائیگی کر دو؟ بہر حال اگر تم یہ نہیں کرتے اور اللہ تعالیٰ تمہاری اس کمزوری کو درگذر کردیتا ہے [تاب اللہ علیکم]، تو پھر اپنے لوگوں میں اُس کے احکامات کی پیروی کا نظام قائم کرو اور وسائلِ پرورش یعنی پبلک ویلفیر کی رقوم ادا کرتے رہو[آتوالزکاۃ]، اور اللہ و رسول، یعنی مرکزی حکومتِ کی اطاعت کرتے رہو۔ کیونکہ جو کچھ بھی تم کروگے، اللہ تعالیٰ
أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِينَ تَوَلَّوْا قَوْمًا غَضِبَ اللَّـهُ عَلَيْهِم مَّا هُم	

اس سے خوب باخبر رہے گا [13]۔ کیا تم ایسے لوگوں کی حالت پر بھی غور کیا ہے جنہوں نے ایسی قوم کو دوست بنا لیا جن پر اللہ کا غضب نازل ہوا۔ ایسے لوگوں کا تم سے کوئی واسطہ نہیں اور نہ ہی ان کا اُن سے کوئی لینا دینا ہے، یہ وہ لوگ ہیں جو اپنی کذب بیانیوں پر جانتے بوجھتے قسمیں اُٹھاتے ہیں [14]۔	مِّنكُمْ وَلَا مِنْهُمْ وَيَحْلِفُونَ عَلَى الْكَذِبِ وَهُمْ يَعْلَمُونَ (١٤)
ان کے لیے اللہ نے شدید سزا تیار کر رکھی ہے۔ جو کچھ یہ کر رہے ہیں وہ بُرا کام ہے [15]۔ یہ اپنے حلفوں /قسموں کو آڑ کے طور پر استعمال کرتے ہیں اور اللہ کا راستہ روکنے کا کام کرتے ہیں، پس ان کے لیے ذلت ناک سزا مقرر کر دی گئی ہے [16]۔	أَعَدَّ اللَّهُ لَهُمْ عَذَابًا شَدِيدًا ۖ إِنَّهُمْ سَاءَ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ (١٥) اتَّخَذُوا أَيْمَانَهُمْ جُنَّةً فَصَدُّوا عَن سَبِيلِ اللَّـهِ فَلَهُمْ عَذَابٌ مُّهِينٌ (١٦)
اللہ کے سامنے نہ ان کے اموال اور نہ ہی اولادیں انہیں کوئی فائدہ پہنچا سکیں گی۔ یہی تو محرومیوں کی آگ کے ہمراہی ہیں، جس کے ساتھ یہ ہمیشہ رہیں گے [17]۔	لَّن تُغْنِيَ عَنْهُمْ أَمْوَالُهُمْ وَلَا أَوْلَادُهُم مِّنَ اللَّـهِ شَيْئًا ۚ أُولَـٰئِكَ أَصْحَابُ النَّارِ ۖ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ (١٧)
ایک وقت پر اللہ ان سب کو اکٹھا کھڑا کر دے گا تو یہ اُس وقت بھی اِسی طرح اللہ کے سامنے قسمیں اُٹھائیں گے جیسے کہ تمہارے سامنے اُٹھاتے تھے؛ اور سمجھیں گے کہ وہ کوئی خاص حربہ رکھنے والے لوگ ہیں۔ ایسا ہرگز نہ ہوگا، کیونکہ یہ درحقیقت جھوٹے ہیں [18]۔	يَوْمَ يَبْعَثُهُمُ اللَّـهُ جَمِيعًا فَيَحْلِفُونَ لَهُ كَمَا يَحْلِفُونَ لَكُمْ ۖ وَيَحْسَبُونَ أَنَّهُمْ عَلَىٰ شَيْءٍ ۚ أَلَا إِنَّهُمْ هُمُ الْكَاذِبُونَ(١٨)
ان کی سرکشی کی جبلتیں [الشیطان] ان پر حاوی ہو چکی ہیں اور یہ خسارے میں رہنے والے لوگ ہیں [19]۔	اسْتَحْوَذَ عَلَيْهِمُ الشَّيْطَانُ فَأَنسَاهُمْ ذِكْرَ اللَّـهِ ۚ أُولَـٰئِكَ حِزْبُ الشَّيْطَانِ ۚ أَلَا إِنَّ حِزْبَ الشَّيْطَانِ هُمُ الْخَاسِرُونَ (١٩)
بیشک جو لوگ اللہ اور رسول، یعنی حکومتِ الٰہیہ کی مخالفت کرتے ہیں، یہی پست ترین لوگ ہیں [20]۔ اللہ تعالیٰ نے یہ قانون بنا دیا ہے کہ وہ اور اس کے رسول لازمی طور پر غالب رہیں گے۔ بیشک اللہ ذی قوت اور غلبے کا مالک ہے [21]۔	إِنَّ الَّذِينَ يُحَادُّونَ اللَّـهَ وَرَسُولَهُ أُولَـٰئِكَ فِي الْأَذَلِّينَ (٢٠) كَتَبَ اللَّـهُ لَأَغْلِبَنَّ أَنَا وَرُسُلِي ۚ إِنَّ اللَّـهَ قَوِيٌّ عَزِيزٌ (٢١)
تم اللہ اور یوم آخرت پر ایمان رکھنے والی کوئی ایسی قوم نہ پاو گے جو اللہ اور رسول کی مخالفت کرنے والوں سے محبت رکھتی ہو، خواہ ایسے لوگ ان کے آبا و اجداد ہوں، یا ان کی آل اولاد ہوں، یا ان کی برادری والے ہوں اور خواہ ان کی اپنی نسل سے ہوں۔ یہ تو وہ لوگ ہیں جن کے دلوں پر اللہ نے ایمان ثبت کر دیا ہے اور انہیں اپنی وحی کے ذریعے سے قوت عطا کی ہے، اور وہ انہیں ایسی امن و عافیت کی زندگی میں داخل	لَّا تَجِدُ قَوْمًا يُؤْمِنُونَ بِاللَّـهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ يُوَادُّونَ مَنْ حَادَّ اللَّـهَ وَرَسُولَهُ وَلَوْ كَانُوا آبَاءَهُمْ أَوْ أَبْنَاءَهُمْ أَوْ إِخْوَانَهُمْ أَوْ عَشِيرَتَهُمْ ۚ أُولَـٰئِكَ كَتَبَ فِي قُلُوبِهِمُ الْإِيمَانَ وَأَيَّدَهُم بِرُوحٍ مِّنْهُ ۖ وَيُدْخِلُهُمْ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِن تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا ۚ رَضِيَ اللَّـهُ عَنْهُمْ وَرَضُوا

عَنْهُ ۚ أُولَـٰئِكَ حِزْبُ اللَّـهِ ۚ أَلَا إِنَّ حِزْبَ اللَّـهِ هُمُ الْمُفْلِحُونَ (٢٢)

کرے گا جس میں فراوانیوں کا دور دورہ ہوگا اور وہ اسی کیفیت میں ہمیشہ رہیں گے۔ اللہ تعالیٰ اُن سے راضی ہو گا اور وہ اُس سے۔ یہی اللہ کے حمایتی ہیں۔ کیا ایسا نہیں ہے کہ اللہ کے حمایتی ہی وہ لوگ ہیں جو فلاح و خوشحالی کے مستحقین ہیں ؟ [22]"

اہم الفاظ کے مستند معانی

(تظاھرون) ta*th*aharoona 2:85 ...from their homes, **supporting** each other against them unlawfully...; Zahara min: یظاہرون من: to hold someone in contempt, to hurt, smote, hit, his back; to regard or treat with enmity, or hostility or severe themselves one from another. Zahara ‘alayihi: He aided or assisted, against him.

***Ummah* (ummahaati-him – اُمّہاتِہِم)**
way/course/manner/mode of acting, faith, religion, nation, , time or period of time, righteous person, a person who is an object of imitation and who is known for goodness/virtues;

Ra-Qaf-Ba = to guard, observe, watch, respect, regard, wait for, tie by the neck, warn, fear, control. raqib - guard, observer, watcher. yataraqqab - observing, awaiting, looking about, watching. riqab - neck, slave, captive of war, captive who has contracted with his master or custodian for his freedom thus the expression firriqab would mean in the ransoming of slaves or captives, its sing. is raqabah. murtaqib - one who guards etc.

Najwa: نجویٰ: confidential talk, secret conversation between two persons or parties, discoursing secretly, soliloquy

سورۃ الحشر [59]

سَبَّحَ لِلَّـهِ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ ۖ وَهُوَ

ترجمہ سورۃ الحشر [59]

جو کچھ بھی کائناتی کُروں میں اور اس زمین پر

موجود ہے وہ اللہ تعالیٰ کی منشا و مقصود کی تکمیل کے لیے سرگرمِ عمل ہے [سبّح لِلّٰہِ]۔ اور وہ نہ صرف غلبے و اختیار والا ہے بلکہ عقل و دانش کا مالک بھی ہے [1]۔	الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ(١)
وہی ہے جس نے اہل کتاب میں سے حق کا انکار کرنے والوں کو ان کی آبادیوں سے اُن کے اولین اجتماع کی شکل میں حملے/مقابلے کے لیے باہر نکالا [اخرج]۔ تم یہ توقع نہ کرتے تھے کہ وہ مقابلے کے لیے باہر نکلیں گے؛ اور وہ بھی خیال کرتے تھے کہ اپنی قلعہ بندیوں کے حصار میں [حُصُونُهُم] اللہ کے لشکرکے لیے ناقابلِ گرفت ہیں [مانِعتُهُم]؛ لیکن اللہ نے ان تک اس طرح رسائی حاصل کی کہ وہ سوچ بھی نہیں سکتے تھے؛ اور اُس نے ان کے دلوں کو دہشت سے بھر دیا ؛ اس طرح کہ وہ اپنے گھروں کو خود اپنے ہاتھوں سے اور مومنین کے ہاتھوں سے برباد کرنے کا موجب بن گئے۔ پس اے بصیرت والو، عبرت حاصل کرو [2]۔	هُوَ الَّذِي أَخْرَجَ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ مِن دِيَارِهِمْ لِأَوَّلِ الْحَشْرِ ۚ مَا ظَنَنتُمْ أَن يَخْرُجُوا ۖ وَظَنُّوا أَنَّهُم مَّانِعَتُهُمْ حُصُونُهُم مِّنَ اللَّـهِ فَأَتَاهُمُ اللَّـهُ مِنْ حَيْثُ لَمْ يَحْتَسِبُوا ۖ وَقَذَفَ فِي قُلُوبِهِمُ الرُّعْبَ ۚ يُخْرِبُونَ بُيُوتَهُم بِأَيْدِيهِمْ وَأَيْدِي الْمُؤْمِنِينَ فَاعْتَبِرُوا يَا أُولِي الْأَبْصَارِ (٢)
اگر اللہ تعالیٰ نے ان کے لیے ایک بڑا انخلاء نہ لکھ دیا ہوتا، تو وہ انہیں اس دنیا میں بھی عذاب میں مبتلا کر دیتا، جب کہ آخرت میں تو وہ پچھتاووں اور محرومیوں کی آگ کے سزاوار ٹھہرا دیے گئے ہیں [3]۔	وَلَوْلَا أَن كَتَبَ اللَّـهُ عَلَيْهِمُ الْجَلَاءَ لَعَذَّبَهُمْ فِي الدُّنْيَا ۖ وَلَهُمْ فِي الْآخِرَةِ عَذَابُ النَّارِ (٣)
اور یہ اس سبب سے ہے کہ انہوں نے اللہ کو مایوس کیا اور اُس کے رسول کے لیے مشکلات پیدا کیں۔ اور جو بھی اللہ کو مایوس کرے وہ جان لے کہ اللہ کی پکڑ شدید ہوتی ہے [4]۔	ذَٰلِكَ بِأَنَّهُمْ شَاقُّوا اللَّـهَ وَرَسُولَهُ ۖ وَمَن يُشَاقِّ اللَّـهَ فَإِنَّ اللَّـهَ شَدِيدُ الْعِقَابِ (٤)
تم نے اپنی رواداری اور نرم رویے [لینۃ] میں جو کچھ کمی بیشی کی [ما قطعتُم] یا اسے اس کی اصل پر بحال رہنے دیا [ترکتُمُوھا قائمۃ علیٰ اصولِھا]، وہ سب اللہ کی ہدایات کی تعمیل میں تھا [بِاِذنِ اللّٰہِ] اور اُس کا مقصد ان فاسقوں کی تذلیل تھا [5]۔	مَا قَطَعْتُم مِّن لِّينَةٍ أَوْ تَرَكْتُمُوهَا قَائِمَةً عَلَىٰ أُصُولِهَا فَبِإِذْنِ اللَّـهِ وَلِيُخْزِيَ الْفَاسِقِينَ (٥)
نیز جو کچھ بھی اللہ نے مالِ غنیمت کے طور پر اُن کی طرف سے اپنے رسول کی طرف لوٹایا اس کے لیے تمہیں نہ تو کسی توانائی کو خرچ کرنا پڑا [من خیل] اور نہ ہی اونٹوں پر سوار ہونا پڑا [رکاب]، بلکہ یہ تو اللہ ہی کی ذات تھی جو اپنے رسولوں کو غالب کر دیا کرتی ہے جس پربھی وہ چاہے، کیونکہ اللہ نے ہر شئے کے لیے اقدار،	وَمَا أَفَاءَ اللَّـهُ عَلَىٰ رَسُولِهِ مِنْهُمْ فَمَا أَوْجَفْتُمْ عَلَيْهِ مِنْ خَيْلٍ وَلَا رِكَابٍ وَلَـٰكِنَّ اللَّـهَ يُسَلِّطُ رُسُلَهُ عَلَىٰ مَن يَشَاءُ ۚ وَاللَّـهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ (٦) مَّا أَفَاءَ اللَّـهُ عَلَىٰ رَسُولِهِ مِنْ أَهْلِ الْقُرَىٰ فَلِلَّـهِ وَلِلرَّسُولِ وَلِذِي الْقُرْبَىٰ وَالْيَتَامَىٰ وَالْمَسَاكِينِ وَابْنِ

قاعدے اور پیمانے مقرر کر دیے ہیں [6]۔ جو کچھ بھی مالِ غنیمت اللہ نے ان آبادیوں کے لوگوں کی طرف سے اپنے رسول کو عطا کر دیا ہے، وہ یقینا اللہ اور اس کے رسول کے لیے ہے اور اس ذریعے سے تمام اقربا ساتھیوں کے لیے، یتامیٰ کے لیے، ہر ضرورت مند کے لیے، اور ہر اُس شخص کے لیے ہے جو اللہ کے فرمودہ طریق پر اپنے فرائض ادا کر رہا ہے [ابن السّبیل]، تاکہ یہ صرف تمہارے خوشحال لوگوں کے درمیان ہی نہ گردش کرتا رہے [دُولۃ"]۔ اور اس میں سے جو کچھ رسول نے تمہیں دیا وہ لے لو، اور جس سے اُس نے تمہیں منع کیا ہو، اس سے پرہیز کرو۔ اور اللہ کے قوانین سے آگاہ رہو۔ بے شک اللہ کی پکڑ بڑی سخت ہے [7]۔ نیز یہ اُن ضرورت مند مہاجرین کے لیے بھی ہے جنہیں اللہ کے فضل و رضا کی چاہت میں ان کے گھروں اور ملکیتوں سے بے دخل کر دیا گیا ہے اور وہ اللہ اور اس کے رسول کے مددگار ہیں۔ یہ وہ لوگ ہیں جو سچائی کا ساتھ دینے والے ہیں [8]۔

وہ لوگ جو ما قبل سے ہی اپنے گھروں میں بسے ہوئے ہیں اور ایمان پر قائم ہیں، ان لوگوں سے محبت کرتے ہیں جو ہجرت کر کے اُن کی طرف آئے ہیں، اور ان کے دلوں میں اس کے خلاف کچھ بھی نہیں ہے جو کچھ کہ انہیں دیا گیا ہے، اور وہ انہیں خود پر ترجیح دیتے ہیں، خواہ وہ خود بھی تنگی حالات سے گذر رہے ہوں[بِهِم خصاصۃ]۔ اس لیے جس نے بھی اپنے نفس کی ترغیب [شُحّ نفسِہِ] سے خود کو بچا لیا [یُوق]، وہی فلاح پانے والے لوگ ہیں [۹]۔ نیز وہ لوگ جو اُن کے بعد دین میں داخل ہوئے ہیں وہ کہتے ہیں کہ "اے ہمارے پروردگار، ہمیں اور ہمارے اُن بھائیوں کو جو ایمان میں ہم سے سبقت لے گئے ہیں، تحفظ عطا فرما، اور ہمارے دلوں میں اُن کے خلاف کدورت نہ رہنے دے جو ایمان والے ہو چکے ہیں ۔ اے ہمارے پروردگار بیشک تو مہربان اور رحم کرنے والا ہے" [10]۔

کیا تم نے اُن لوگوں کی طرف نہیں دیکھا جنہوں نے منافقت اختیار کی، جو اہلِ کتاب میں سے اپنے کافر بھائیوں سے کہتے ہیں کہ اگر تم مقابلے کے لیے باہر نکلے تو ہم ضرور تمہارے

السَّبِيلِ كَيْ لَا يَكُونَ دُولَةً بَيْنَ الْأَغْنِيَاءِ مِنكُمْ ۚ وَمَا آتَاكُمُ الرَّسُولُ فَخُذُوهُ وَمَا نَهَاكُمْ عَنْهُ فَانتَهُوا ۚ وَاتَّقُوا اللَّـهَ ۖ إِنَّ اللَّـهَ شَدِيدُ الْعِقَابِ (٧)

لِلْفُقَرَاءِ الْمُهَاجِرِينَ الَّذِينَ أُخْرِجُوا مِن دِيَارِهِمْ وَأَمْوَالِهِمْ يَبْتَغُونَ فَضْلًا مِّنَ اللَّـهِ وَرِضْوَانًا وَيَنصُرُونَ اللَّـهَ وَرَسُولَهُ ۚ أُولَـٰئِكَ هُمُ الصَّادِقُونَ (٨)

وَالَّذِينَ تَبَوَّءُوا الدَّارَ وَالْإِيمَانَ مِن قَبْلِهِمْ يُحِبُّونَ مَنْ هَاجَرَ إِلَيْهِمْ وَلَا يَجِدُونَ فِي صُدُورِهِمْ حَاجَةً مِّمَّا أُوتُوا وَيُؤْثِرُونَ عَلَىٰ أَنفُسِهِمْ وَلَوْ كَانَ بِهِمْ خَصَاصَةٌ ۚ وَمَن يُوقَ شُحَّ نَفْسِهِ فَأُولَـٰئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ (٩)

وَالَّذِينَ جَاءُوا مِن بَعْدِهِمْ يَقُولُونَ رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا وَلِإِخْوَانِنَا الَّذِينَ سَبَقُونَا بِالْإِيمَانِ وَلَا تَجْعَلْ فِي قُلُوبِنَا غِلًّا لِّلَّذِينَ آمَنُوا رَبَّنَا إِنَّكَ رَءُوفٌ رَّحِيمٌ (١٠)

أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِينَ نَافَقُوا يَقُولُونَ لِإِخْوَانِهِمُ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ لَئِنْ أُخْرِجْتُمْ لَنَخْرُجَنَّ مَعَكُمْ وَلَا نُطِيعُ فِيكُمْ أَحَدًا أَبَدًا وَإِن قُوتِلْتُمْ لَنَنصُرَنَّكُمْ وَاللَّـهُ يَشْهَدُ إِنَّهُمْ لَكَاذِبُونَ (١١)

لَئِنْ أُخْرِجُوا لَا يَخْرُجُونَ مَعَهُمْ وَلَئِن قُوتِلُوا لَا يَنصُرُونَهُمْ وَلَئِن نَّصَرُوهُمْ لَيُوَلُّنَّ الْأَدْبَارَ ثُمَّ لَا يُنصَرُونَ (١٢) لَأَنتُمْ أَشَدُّ رَهْبَةً فِي صُدُورِهِم مِّنَ اللَّـهِ ۚ ذَٰلِكَ بِأَنَّهُمْ قَوْمٌ لَّا يَفْقَهُونَ (١٣) لَا يُقَاتِلُونَكُمْ جَمِيعًا إِلَّا فِي قُرًى مُّحَصَّنَةٍ أَوْ مِن وَرَاءِ جُدُرٍ ۚ بَأْسُهُم بَيْنَهُمْ شَدِيدٌ ۚ تَحْسَبُهُمْ جَمِيعًا وَقُلُوبُهُمْ شَتَّىٰ ۚ ذَٰلِكَ بِأَنَّهُمْ قَوْمٌ لَّا يَعْقِلُونَ (١٤) كَمَثَلِ الَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ قَرِيبًا ۖ ذَاقُوا وَبَالَ أَمْرِهِمْ وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ (١٥) كَمَثَلِ الشَّيْطَانِ إِذْ قَالَ لِلْإِنسَانِ اكْفُرْ فَلَمَّا كَفَرَ قَالَ إِنِّي بَرِيءٌ مِّنكَ إِنِّي أَخَافُ اللَّـهَ رَبَّ الْعَالَمِينَ (١٦) فَكَانَ عَاقِبَتَهُمَا أَنَّهُمَا فِي النَّارِ خَالِدَيْنِ فِيهَا ۚ وَذَٰلِكَ جَزَاءُ الظَّالِمِينَ(١٧) يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّـهَ وَلْتَنظُرْ نَفْسٌ مَّا قَدَّمَتْ لِغَدٍ ۖ وَاتَّقُوا اللَّـهَ ۚ إِنَّ اللَّـهَ خَبِيرٌ بِمَا تَعْمَلُونَ (١٨) وَلَا تَكُونُوا كَالَّذِينَ نَسُوا اللَّـهَ فَأَنسَاهُمْ أَنفُسَهُمْ ۚ أُولَـٰئِكَ هُمُ الْفَاسِقُونَ(١٩) لَا يَسْتَوِي أَصْحَابُ النَّارِ وَأَصْحَابُ الْجَنَّةِ ۚ أَصْحَابُ الْجَنَّةِ هُمُ	ہمراہ باہر نکلیں گے اور تمہارے معاملے میں کسی ایک کا بھی کبھی حکم نہیں مانیں گے، اور جب تم برسرِ پیکار ہوئے تو ہم ضرور تمہاری مدد کریں گے، جب کہ اللہ تعالیٰ اس پر گواہ ہے کہ یہ لوگ جھوٹے ہیں [11]۔ اگر وہ مقابلے کے لیے نکلے بھی، تو یہ اُن کے ساتھ نہیں نکلیں گے، اور اگر انہوں نے جنگ کی تو یہ اُن کی مدد کو نہیں آئیں گے؛ اور اگر انہوں نے اُن کی مدد کی بھی، تو یہ ضرور واپس پلٹ جائیں گے اور اس طرح اُن کی مدد نہ کرسکیں گے [12]۔ اُن کے سینوں میں تمہارا خوف اللہ کے خوف سے بھی زیادہ ہے۔ یہ اس لیے ہے کہ وہ ایک ایسی قوم ہے جو سچّائی کا ادراک نہیں رکھتی [13]۔ وہ متحد ہو کر تم سے جنگ نہیں کریں گے سوائے اس کے کہ اپنی قلعہ بندیوں میں محدود رہیں، یا حفاظتی دیواروں کے پیچھے سے لڑیں۔ ان کے اپنے درمیان شدید مخاصمت موجود ہے۔ تم انہیں متحد سمجھتے ہو جب کہ ان کے دلوں میں تفریق ہے۔ اور یہ اس لیے ہے کہ وہ ایک ایسی قوم ہیں جو عقل استعمال نہیں کرتے [14]۔ اُن کی مثال اُن لوگوں جیسی ہے جو اُن سے تھوڑا ہی قبل گذرے ہیں جنہوں نے اپنے فیصلوں کا مزا چکھا اور ایک دردناک عذاب کے مستحق ہو گئے [15]۔ ایسے جیسے کہ انسان کی سرکشی کی جبلت [الشیطان] کی مثال ہے کہ جب اُس نے انسان کو کفر پر اُکسایا ہو، مگر جب اُس نے کفر اختیار کر لیا ہوتو کہ دے کہ میں تو تمہارے اعمال کا ذمہ دار نہیں ہوں کیونکہ میں تو اللہ سے ڈرتا ہوں جو تمام جہانوں کا پروردگار ہے [16]۔ پس ان دونوں قسم کے لوگوں کا انجام ایک ایسی پچھتاووں اور محرومیوں کی آگ ہے جس میں وہ ہمیشہ ہمیشہ رہیں گے، اور یہی ظالموں کی سزا ہے [17]۔ اے ایمان لانے والو اللہ تعالیٰ کی ہدایات کی نگہداشت کرو اور اپنی اندرونی ذات پر نگرانی رکھو کہ اُس نے اپنے کل کے لیے آگے کیا بھیجا ہے۔ اور اللہ کے قوانین کی نگہداشت کرو۔ بیشک اللہ اُس سب کی خبر رکھتا ہے جو تم کرتے ہو [18]۔ اور اُن لوگوں کی مانند نہ ہو جانا جو اللہ کی

ہدایات کو بھول گئے۔ اُس کا نتیجہ یہ ہوا کہ وہ اپنی ہی ذات کو فراموش کر گئے۔ یہی وہ لوگ ہیں جو مجرم ہیں [19]۔ یاد رکھو کہ آگ میں رہنے والے اور امن و عافیت کی زندگی میں رہنے والے برابر نہیں ہو سکتے۔ امن و عافیت کی زندگی والے ہی وہ ہیں جو بلندیاں پائیں گے [20]۔	الْفَائِزُونَ (٢٠)
اگر ایسا ہوتا کہ ہم نے یہ قرآن کسی بڑے سردار پر[علیٰ جبل] نازل کیا ہوتا تو تم اسے دیکھتے کہ وہ اللہ کے خوف سے ڈرتا ہوا دنیا سے تارک ہو جاتا [متصدعا"]۔ اور یہ مثالیں ہم انسانوں کے لیے اس لیے بیان کرتے ہیں کہ وہ تفکیر کریں، یعنی سوچنے کی روش کو اپنائیں [21]۔	لَوْ أَنزَلْنَا هَـٰذَا الْقُرْآنَ عَلَىٰ جَبَلٍ لَّرَأَيْتَهُ خَاشِعًا مُّتَصَدِّعًا مِّنْ خَشْيَةِ اللَّـهِ ۚ وَتِلْكَ الْأَمْثَالُ نَضْرِبُهَا لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُونَ (٢١)
اور یہ اچھی طرح جان لیں کہ اللہ ہی وہ ہستی ہے جس کے علاوہ کوئی اورصاحبِ اختیار نہیں ہے۔ وہ ان دیکھے اور موجود سب کو جانتا ہے۔ وہی فوری اور مسلسل سامانِ زیست عطا کرنے والا ہے [22]۔	هُوَ اللَّـهُ الَّذِي لَا إِلَـٰهَ إِلَّا هُوَ ۖ عَالِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ ۖ هُوَ الرَّحْمَـٰنُ الرَّحِيمُ (٢٢)
اللہ وہ ہے کہ جس کے علاوہ کوئی اتھارٹی نہیں، وہ ہی سب سے بلند حاکم ہے [المِلکُ القُدّوس]، سلامتی کا ماخذ ہے، امن اور تحفظ دینے والا ہے، صاحبِ اقتدار، جابر اور بڑی شان والا ہے۔ اللہ ان سب سے بلند ہے جو یہ لوگ اس کے ساتھ شریک کرتے ہیں [23]۔	هُوَ اللَّـهُ الَّذِي لَا إِلَـٰهَ إِلَّا هُوَ الْمَلِكُ الْقُدُّوسُ السَّلَامُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَيْمِنُ الْعَزِيزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ ۚ سُبْحَانَ اللَّـهِ عَمَّا يُشْرِكُونَ (٢٣)
اللہ ہی وہ ہے جو تخلیق کرتا ہے، بنیاد ڈالتا ہے اور شکل و صورت کی تشکیل کرتا ہے۔ تمام حسین اوصاف اُسی کے لیے ہیں۔ اُسی کے مقصد کی تکمیل کے لیے جو کچھ کائناتی کروں میں اور زمین پر موجود ہے اپنے اپنے وظائف تندہی سے ادا کر رہا ہے، کیونکہ وہی حکمت اور غلبے کا مالک ہے۔ [24]۔"	هُوَ اللَّـهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ ۖ لَهُ الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَىٰ ۚ يُسَبِّحُ لَهُ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ ۖ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ (٢٤)
ترجمہ سورۃ الممتحنہ [60]	**سورۃ الممتحنہ [60]**
"اے ایمان والو، میرے اور اپنے مشترکہ دشمنوں کو دوست نہ بناو اس طرح کہ ان کے ساتھ شفقت اور انسیت کے ساتھ ملتے رہو جب کہ انہوں نے اُس سچائی کو جو تمہیں ودیعت کی	يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَتَّخِذُوا عَدُوِّي وَعَدُوَّكُمْ أَوْلِيَاءَ تُلْقُونَ إِلَيْهِم بِالْمَوَدَّةِ وَقَدْ كَفَرُوا بِمَا جَاءَكُم مِّنَ الْحَقِّ يُخْرِجُونَ الرَّسُولَ وَإِيَّاكُمْ ۙ أَن تُؤْمِنُوا بِاللَّـهِ رَبِّكُمْ إِن كُنتُمْ خَرَجْتُمْ جِهَادًا فِي سَبِيلِي وَابْتِغَاءَ

مَرْضَاتِي ۚ تُسِرُّونَ إِلَيْهِم بِالْمَوَدَّةِ وَأَنَا أَعْلَمُ بِمَا أَخْفَيْتُمْ وَمَا أَعْلَنتُمْ ۚ وَمَن يَفْعَلْهُ مِنكُمْ فَقَدْ ضَلَّ سَوَاءَ السَّبِيلِ (١)	گئی ہے ٹھکرا دیا ہے اور تمہیں اور رسول کو نکال باہر کیا ہے۔ وہ بھی صرف اس لیے کہ تم اپنے پروردگار پر ایمان رکھتے ہو اور جب تم میری راہ میں جدو جہد کرنے اور میری رضا حاصل کرنے کے لیے نکل کھڑے ہوئے ہو۔ تم خفیہ طور پر ان کی جانب انسیت رکھتے ہو جب کہ ہم وہ سب جانتے ہیں جو تم چھُپاتے ہو اور جو تم کھلے عام کرتے ہو۔ لیکن تم میں سے جو بھی یہ کام کرتے ہیں انہوں نے اللہ کا راستہ گم کر دیا ہے [1]۔
إِن يَثْقَفُوكُمْ يَكُونُوا لَكُمْ أَعْدَاءً وَيَبْسُطُوا إِلَيْكُمْ أَيْدِيَهُمْ وَأَلْسِنَتَهُم بِالسُّوءِ وَوَدُّوا لَوْ تَكْفُرُونَ (٢)	اگر وہ تم پر قابو پا لیں تو تمہارے دشمن بن جائیں گے اور تم پر بدنیتی کے ساتھ اپنے ہاتھ اور اپنی زبانیں دراز کریں گے اور ان کی خواہش یہی ہوگی کہ تم بھی سچائی کا انکار کرنے لگو [2]۔
لَن تَنفَعَكُمْ أَرْحَامُكُمْ وَلَا أَوْلَادُكُمْ ۚ يَوْمَ الْقِيَامَةِ يَفْصِلُ بَيْنَكُمْ ۚ وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ (٣)	تمہاری یہ رشتہ داریاں اور تمہاری اولادیں تمہیں کوئی منفعت نہ پہنچا سکیں گی۔ کیونکہ اُس آنے والے بڑے مرحلے کے قیام کے وقت وہ تمہارے درمیان علیحدگی کا فیصلہ کر دے گا۔ اور جو کچھ بھی تم کر رہے ہو اللہ تعالیٰ اُس پرمسلسل نگاہِ بصیرت رکھتا ہے۔[3]
قَدْ كَانَتْ لَكُمْ أُسْوَةٌ حَسَنَةٌ فِي إِبْرَاهِيمَ وَالَّذِينَ مَعَهُ إِذْ قَالُوا لِقَوْمِهِمْ إِنَّا بُرَآءُ مِنكُمْ وَمِمَّا تَعْبُدُونَ مِن دُونِ اللَّهِ كَفَرْنَا بِكُمْ وَبَدَا بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمُ الْعَدَاوَةُ وَالْبَغْضَاءُ أَبَدًا حَتَّىٰ تُؤْمِنُوا بِاللَّهِ وَحْدَهُ إِلَّا قَوْلَ إِبْرَاهِيمَ لِأَبِيهِ لَأَسْتَغْفِرَنَّ لَكَ وَمَا أَمْلِكُ لَكَ مِنَ اللَّهِ مِن شَيْءٍ ۖ رَّبَّنَا عَلَيْكَ تَوَكَّلْنَا وَإِلَيْكَ أَنَبْنَا وَإِلَيْكَ الْمَصِيرُ (٤)	ابراہیم اور اس کے ساتھیوں کے کردار میں تمہارے لیے ایک خوبصورت نمونہ دیا جا چکا ہے جب کہ انہوں نے اپنی قوم سے یہ برملا کہ دیا تھا کہ ہم تم سے اور جن کی تم اللہ کو چھوڑ کر تابعداری کرتے ہو، بری الذمہ ہیں۔ ہم تمہاری روش کو مسترد کرتے ہیں اور تمہارے ہمارے درمیان ہمیشہ کے لیے دشمنی اور محاذ آرائی کی ابتدا ہو چکی ہے جب تک کہ اللہ واحد پر ایمان نہ لے آو۔ اس میں استثناء صرف یہ تھی کہ ابراہیم نے اپنے والد سے یہ کہا تھا کہ میں تمہارے لیے استغفار کی درخواست ضرور کروں گا لیکن میں از خود اللہ کی جانب سے تمہارے لیے کچھ بھی کرنے کا اختیار نہیں رکھتا۔ انہوں نے کہا کہ اے میرے پروردگارہم تُجھ پر ہی بھروسہ کرتے ہیں، تیری جانب ہی رجوع کرتے ہیں اور تیری ہی جانب ہماری منزلِ مقصود ہے [4]۔
رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا فِتْنَةً لِّلَّذِينَ كَفَرُوا وَاغْفِرْ لَنَا رَبَّنَا ۖ إِنَّكَ أَنتَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ (٥)	اے ہمارے پروردگار ہمیں حق سے انکاری لوگوں کی فتنہ انگیزی کے لیے تختہِ مشق نہ بنا اور اے ہمارے رب ہمارے لیے تحفظ کے اسباب

پیدا فرمادے۔ بیشک تُو ہی اقتدار اور دانش کا مالک ہے [5]۔ اِن لوگوں کے طرزِ عمل میں ہر اس انسان کے لیے حسین نمونہ ہے جو اللہ اور دورِ آخرت سے اچھی توقعات رکھتا ہے۔ لیکن جو رُو گردانی کرتے ہیں، تو پھر اللہ تعالیٰ تو بے نیاز/غیر محتاج اور حمد و ستائش کا سزاوار ہے [6]۔ ایسا بھی ممکن ہے کہ اللہ تعالیٰ تمہارے اور تمہارے دشمنوں کے درمیان محبت پیدا فرما دے کیونکہ اللہ نے ہر چیز کے لیے قاعدے اور پیمانے مقرر کیے ہوئے ہیں۔ اس لیے کہ اللہ تعالیٰ بہر حال تحفظ عطا کرنے اور رحم کرنے والا ہے۔[7] اللہ تمہیں اُن لوگوں کے لیے کشادگی دکھانے اور انصاف کرنے سے منع نہیں فرماتا جنہوں نے تمہارے نظریے کے معاملے میں تم سے محاذ آرائی نہیں کی اور تمہیں تمہارے وطن سے خارج کرنے کے گناہ میں شریک نہیں۔ اللہ تعالیٰ یقینا عدل و انصاف کرنے والوں سے محبت کرتا ہے۔[8] دراصل اللہ تعالیٰ تمہیں اُن لوگوں کو دوست بنانے سے منع فرماتا ہے جنہوں نے تمہارے نظریے کے خلاف تم سے جارحانہ جنگ کی ہے اور تمہیں تمہارے وطن سے نکال باہر کیا ہے اور تمہارے اخراج کی کاروائی میں سامنے رہے ہیں۔ اور جو بھی ان لوگوں کو دوست بنائیں گے وہ حق کے خلاف جا رہے ہوں گے [9]۔
اے ایمان والو جب تمہارے پاس مومنوں کی ہجرت کرنے والی جماعتیں آئیں[المومِناتُ مُہاجِرات] تو تم ان کی آزمائش کا انتظام کر لیا کرو۔ اللہ تعالیٰ تو اُن کے عہد و پیمان کے بارے میں خوب جانتا ہے۔ پس جب تم ان جماعتوں کے بارے میں مومنین ہونے کا اطمینان کر لو تو پھر انہیں کفّار کے طرف مت لُوٹایا کرو۔ نہ تو یہ جماعتیں اب اُن کے ساتھ رہنے کے قابل ہیں اورنہ ہی وہ ان جماعتوں/گروپوں کے ساتھ رہنے کے قابل ہیں۔ نیز انہیں وہ وسائل مہیا کر دیا کرو جن سے کہ وہ خالی ہو چکے ہوں [ما انفقوا]۔ اور تمہارے لیے کوئی حرج نہیں کہ تم ان کے ساتھ اشتراکِ کار کے معاہدے [تنکِحُوھُنّ] بھی کر لو اگر تم اُن کے پورے حقوق/واجبات [اُجُورھُنّ] ادا کرسکو۔ نیز تم کفّارجماعتوں کی حفاظت اور دفاع کی [عصمِ الکوافِر] ذمہ داری مت اُٹھایا کرو

لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِيهِمْ أُسْوَةٌ حَسَنَةٌ لِّمَن كَانَ يَرْجُو اللَّـهَ وَالْيَوْمَ الْآخِرَ ۚ وَمَن يَتَوَلَّ فَإِنَّ اللَّـهَ هُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيدُ (٦)

عَسَى اللَّـهُ أَن يَجْعَلَ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَ الَّذِينَ عَادَيْتُم مِّنْهُم مَّوَدَّةً ۚ وَاللَّـهُ قَدِيرٌ ۚ وَاللَّـهُ غَفُورٌ رَّحِيمٌ (٧)

لَّا يَنْهَاكُمُ اللَّـهُ عَنِ الَّذِينَ لَمْ يُقَاتِلُوكُمْ فِي الدِّينِ وَلَمْ يُخْرِجُوكُم مِّن دِيَارِكُمْ أَن تَبَرُّوهُمْ وَتُقْسِطُوا إِلَيْهِمْ ۚ إِنَّ اللَّـهَ يُحِبُّ الْمُقْسِطِينَ (٨)

إِنَّمَا يَنْهَاكُمُ اللَّـهُ عَنِ الَّذِينَ قَاتَلُوكُمْ فِي الدِّينِ وَأَخْرَجُوكُم مِّن دِيَارِكُمْ وَظَاهَرُوا عَلَىٰ إِخْرَاجِكُمْ أَن تَوَلَّوْهُمْ ۚ وَمَن يَتَوَلَّهُمْ فَأُولَـٰئِكَ هُمُ الظَّالِمُونَ (٩)

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا جَاءَكُمُ الْمُؤْمِنَاتُ مُهَاجِرَاتٍ فَامْتَحِنُوهُنَّ ۖ اللَّـهُ أَعْلَمُ بِإِيمَانِهِنَّ ۖ فَإِنْ عَلِمْتُمُوهُنَّ مُؤْمِنَاتٍ فَلَا تَرْجِعُوهُنَّ إِلَى الْكُفَّارِ ۖ لَا هُنَّ حِلٌّ لَّهُمْ وَلَا هُمْ يَحِلُّونَ لَهُنَّ ۖ وَآتُوهُم مَّا أَنفَقُوا ۚ وَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ أَن تَنكِحُوهُنَّ إِذَا آتَيْتُمُوهُنَّ أُجُورَهُنَّ ۚ وَلَا تُمْسِكُوا بِعِصَمِ الْكَوَافِرِ وَاسْأَلُوا مَا أَنفَقْتُمْ وَلْيَسْأَلُوا مَا أَنفَقُوا ۚ ذَٰلِكُمْ حُكْمُ اللَّـهِ ۖ يَحْكُمُ بَيْنَكُمْ ۚ وَاللَّـهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ (١٠)

وَإِن فَاتَكُمْ شَيْءٌ مِّنْ أَزْوَاجِكُمْ إِلَى الْكُفَّارِ فَعَاقَبْتُمْ فَآتُوا الَّذِينَ ذَهَبَتْ أَزْوَاجُهُم مِّثْلَ مَا أَنفَقُوا ۚ وَاتَّقُوا اللَّـهَ الَّذِي أَنتُم بِهِ مُؤْمِنُونَ (١١)

يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ إِذَا جَاءَكَ الْمُؤْمِنَاتُ يُبَايِعْنَكَ عَلَىٰ أَن لَّا يُشْرِكْنَ بِاللَّـهِ شَيْئًا وَلَا يَسْرِقْنَ وَلَا يَزْنِينَ وَلَا يَقْتُلْنَ أَوْلَادَهُنَّ وَلَا يَأْتِينَ بِبُهْتَانٍ يَفْتَرِينَهُ بَيْنَ أَيْدِيهِنَّ وَأَرْجُلِهِنَّ وَلَا يَعْصِينَكَ فِي مَعْرُوفٍ ۙ فَبَايِعْهُنَّ وَاسْتَغْفِرْ لَهُنَّ اللَّـهَ ۖ إِنَّ اللَّـهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ (١٢)

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَتَوَلَّوْا قَوْمًا غَضِبَ اللَّـهُ عَلَيْهِمْ قَدْ يَئِسُوا مِنَ الْآخِرَةِ كَمَا يَئِسَ الْكُفَّارُ مِنْ أَصْحَابِ الْقُبُورِ (١٣)

Some important words defined from Authentic lexicons:

Ayn-Sad-Miim: عصم = to protect/defend/preserve/abstain/save, keep any one safe from evil, prevent/hinder, hold fast, formally seek refuge. ismatun - defence, guardianship, prevention, preservation, protection, immunity from sin, virtue, chastity.

Kaf-Fa-Ra: الکوافر = to conceal, to cover, to reject, to disbelieve, to be thankless, unthankful, ungrateful, to disown, deny, faithless, black horse, dark night, tiller/farmer.[[Perhaps it should be noted that its primary meaning is to cover/conceal (hence farmer), with active/conscious intent. From

[لا تُمسِکوا]۔ انہیں آزاد چھوڑ کر جو کُچھ تم نے اُن پر خرچ کیا ہو وہ طلب کر لیا کرو اور وہ بھی اپنا خرچ کیا ہوا واپس طلب کر سکتے ہیں۔ یہ اللہ تعالیٰ کا حکم ہے جو وہ تمہارے درمیان نافذ کرتا ہے۔ کیونکہ اللہ ہی تمام علم و دانش کا مالک ہے [10]۔ نیز اگر تمہارے الحاقی ساتھیوں میں سے [من ازواجِکُم] کوئی عنصر تمہیں چھوڑ کر کفّار کی طرف چلا جائے [فاتکم] اور تم نے اس واقعہ کی پوری تفتیش کر لی ہو[فعاقبتُم]، تو جنہوں نے اپنے ساتھی یا نفری گنوائی ہو[ذھبت ازواجُھُم] انہیں جو کُچھ بھی نقصان ہوا ہے [ما انفقوا] اُسے پورا کر دیا کرو [فآتُوا] ۔ اور اللہ تعالیٰ کے قوانین کی نگہداشت کیا کرو جس پر کہ تم ایمان لا چکے ہو [11]۔

اے بلند درجے پر فائز رہنما [یا ایھا النبی]، جب ایمان والی جماعتیں/گروپ [المُومِنات] تمہارے پاس آئیں اور اس بات پرتمہاری بیعت کریں کہ وہ اللہ کی حاکمیت میں کسی کو شریک نہ کریں گے، اور وہ سرقہ نہ کریں گے، اور وہ دین میں کسی ملاوٹ کے مرتکب نہ ہوں گے [لا یزنین]، اور وہ اپنی اولادوں کوعلم سے محروم کر کے برباد نہ کریں گے [لا یقتُلن اولادھُن] ، اور وہ کھلے عام اور اپنے عوام کے سامنے [بین ایدیھِنّ و ارجُلِھِنّ] افترا پردازی نہ کریں گے، اور معروف اقدار کے معاملے میں تمہاری نا فرمانی نہ کریں گے، تو پھر تم ان کی بیعت قبول کر لیا کرو اور اللہ تعالیٰ ان کے لیے مغفرت کا بندو بست کر دے گا۔ بیشک اللہ تعالیٰ تحفظ و رحم مہیا کرنے والا ہے [12]۔

اے ایمان والو تم کبھی ایسی قوم سے دوستی نہ رکھنا جس پر اللہ تعالیٰ کا غضب نازل ہوا ہو۔ وہ آخرت کی زندگی گنوا چکے ہیں بلکل ایسے ہی جیسے کہ وہ کُفّار اسے گنوا چکے ہیں جو کُفر کے ساتھ قبروں میں جا چکے ہیں[13]۔ "

this, is born: to reject/disbelieve because this is a conscious decision made by a person. Please note one can only reject something after hearing/seeing/experiencing it, not before.]]

Ayn-Qaf-Ba: عقب: عاقبتم = to succeed, take the place of, come after, strike on the heel, come at the heel, follow anyone closely. aqqaba - to endeavour repeatedly, return, punish, requitt, retrace one's step. aqab - to die, leave offsprings, give in exchange. aqabatun - place hard to ascent. uqbun - success. ta'aqqaba - to take careful information, shout, follow step by step. aqub - heel, son, grandson, offspring, pivot, axis. uqba - requital, result, reward, end, success. iqab (pl. aqubat) - punishment after sin, one who puts off or reverses, who looks at the consequence or result of the affair. mu'aqqibat - who succeed each other, some thing that comes immediately after another thing or succeeds another thing without interruption. It is a double plural feminine of mu'aqqib. The plural feminine form indicates the frequency of the deeds, since in Arabic the feminine form is sometimes employed to impart emphasis and frequency.

Zay-Waw-Jiim: ز و ج : ازواج = to couple/join/pair/unite/wed, to unite with fellows; marriage, a pair, a fellow or like, spouse. **Azwaaj**: sorts, kinds, species (of people or others), fellows, companions, classes, groups and bands.

سورة الصّف [61]

سَبَّحَ لِلَّـهِ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ ۖ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ(١)

ترجمہ سورۃ الصّف [61]

"جو کچھ بھی اس زمین اور ان کائناتی کُرّوں میں موجود ہے اللہ کے مقاصد کی تکمیل میں سرگرم

عمل رہا ہے **[سَبَّحَ لِلَّـهِ]** کیونکہ وہی اُس تمام غلبے و اقتدار کا مالک ہے جو عقل و دانش پر مبنی ہے [1]۔ پس اے ایمان والو تم کیوں ایسی بڑائی کی بات کرتے ہو جس پرعمل پیرا نہیں ہوتے [2]۔ اللہ کے نزدیک یہ بڑی نفرت انگیز بات ہے کہ تم وہ کہو جو نہیں کر سکتے [3]۔ اللہ تعالیٰ تو ان لوگوں سے محبت کرتا ہے جو اس کی راہ میں تنظیم و ترتیب کے ساتھ **[صَفًّا]** اس طرح جدوجہد کرتے ہیں گویا کہ وہ ایک نہایت مضبوط و مربوط محاذ **[بُنْيَانٌ مَّرْصُوصٌ]** کی مانند ہوں [4]۔	**يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لِمَ تَقُولُونَ مَا لَا تَفْعَلُونَ (٢) كَبُرَ مَقْتًا عِندَ اللَّـهِ أَن تَقُولُوا مَا لَا تَفْعَلُونَ (٣)** **إِنَّ اللَّـهَ يُحِبُّ الَّذِينَ يُقَاتِلُونَ فِي سَبِيلِهِ صَفًّا كَأَنَّهُم بُنْيَانٌ مَّرْصُوصٌ (٤)**
اور یاد کرو موسیٰ کو جب اس نے اپنی قوم کو یہ کہتے ہوئے سرزنش کی تھی کہ تم مجھے کیوں ذہنی اذیت پہنچاتے ہو جبکہ تم یہ خوب جانتے ہو کہ میں تمہاری طرف اللہ کا رسول مقرر کیا گیا ہوں۔ لیکن پھر جب وہ سیدھی راہ سے منحرف ہوئے تو اللہ نے ان کے اذہان کو ہی بھٹکا دیا، کیونکہ اللہ ایسی مجرم ذہنیت رکھنے والی قوم کو ہدایت نہیں دیا کرتا [5]۔	**وَإِذْ قَالَ مُوسَىٰ لِقَوْمِهِ يَا قَوْمِ لِمَ تُؤْذُونَنِي وَقَد تَّعْلَمُونَ أَنِّي رَسُولُ اللَّـهِ إِلَيْكُمْ ۖ فَلَمَّا زَاغُوا أَزَاغَ اللَّـهُ قُلُوبَهُمْ ۚ وَاللَّـهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْفَاسِقِينَ (٥)**
اور یاد کرو عیسیٰ ابن مریم کو جب انہوں نے کہا کہ اے بنی اسرائیل، بیشک میں تمہاری طرف اللہ کا بھیجا گیا رسول ہوں، اس کی تصدیق کرنے والا ہوں جو توراۃ کی شکل میں تمہارے پاس موجود ہے اور یہ بشارت دینے والا ہوں کہ میرے بعد ایک رسول آئے گا جس کا نام یا صفت **[اسْمُهُ]** احمد ہوگا۔ مگر جب وہ کھلی نشانیوں کے ساتھ ان کے پاس آیا تو انہوں نے یہ موقف اختیار کیا کہ یہ تو صریح دھوکا ہے **[سِحْرٌ مُّبِينٌ]** [6]۔	**وَإِذْ قَالَ عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ يَا بَنِي إِسْرَائِيلَ إِنِّي رَسُولُ اللَّـهِ إِلَيْكُم مُّصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيَّ مِنَ التَّوْرَاةِ وَمُبَشِّرًا بِرَسُولٍ يَأْتِي مِن بَعْدِي اسْمُهُ أَحْمَدُ ۖ فَلَمَّا جَاءَهُم بِالْبَيِّنَاتِ قَالُوا هَـٰذَا سِحْرٌ مُّبِينٌ (٦)**
تو بھلا اس سے بڑا گمراہ اور کون ہوگا جو اللہ تعالیٰ پر جھوٹا بہتان باندھے جب کہ اسے اسلام کی طرف دعوت دی جا رہی ہو۔ ایسے گمراہوں کی قوم کو اللہ تعالیٰ ہدایت نہیں دیا کرتا [7]۔ یہ لوگ یہ چاہتے ہیں کہ اللہ کی عطا کردہ روشنی کو اپنی زبانوں یا اپنے الفاظ سے بجھا دیں، جبکہ اللہ تعالیٰ تو اپنی عطا کردہ روشنی کی تکمیل کرنے والا ہے خواہ حق کا انکار کرنے والوں کو ناگوار لگتا ہو [8]۔	**وَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرَىٰ عَلَى اللَّـهِ الْكَذِبَ وَهُوَ يُدْعَىٰ إِلَى الْإِسْلَامِ ۚ وَاللَّـهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظَّالِمِينَ (٧)** **يُرِيدُونَ لِيُطْفِئُوا نُورَ اللَّـهِ بِأَفْوَاهِهِمْ وَاللَّـهُ مُتِمُّ نُورِهِ وَلَوْ كَرِهَ الْكَافِرُونَ (٨)**
وہی ہے جس نے اپنے رسول کو ہدایت اور سچائی کے چلن کے ساتھ بھیجا ہے تاکہ وہ اسے تمام دیگر نظریات پر غالب کر دے خواہ الہامی نظریے میں ملاوٹ کرنے والوں **[الْمُشْرِكُونَ]** کو یہ کتنا	**هُوَ الَّذِي أَرْسَلَ رَسُولَهُ بِالْهُدَىٰ وَدِينِ الْحَقِّ لِيُظْهِرَهُ عَلَى الدِّينِ كُلِّهِ وَلَوْ كَرِهَ الْمُشْرِكُونَ (٩)**

ہی ناگوار گذرے [9]۔ آے ایمان والو کیا میں تمہیں ایسا کاروبار بتاوں جو تمہیں ایک دردناک عذاب سے بچا لے؟[10]۔ وہ یہ ہے کہ تم اللہ اور اس کے رسول پر ایمان لے آو اور اللہ کی راہ میں جدو جہد کرو، اپنے اموال اور اپنی جانوں کے ساتھ ۔ یہی ہے جو تمہارے لیے بہتر راستہ ہے اگر تم اس کا علم رکھتے ہو [11]۔	**يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا هَلْ أَدُلُّكُمْ عَلَىٰ تِجَارَةٍ تُنجِيكُم مِّنْ عَذَابٍ أَلِيمٍ (١٠) تُؤْمِنُونَ بِاللَّـهِ وَرَسُولِهِ وَتُجَاهِدُونَ فِي سَبِيلِ اللَّـهِ بِأَمْوَالِكُمْ وَأَنفُسِكُمْ ۚ ذَٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ إِن كُنتُمْ تَعْلَمُونَ (١١)**
اس طرح وہ تمہاری غلطیوں کے نتائج سے تمہیں تحفظ دے گا اور تمہیں ایسی پُر امن وعافیت زندگی میں داخل کر دے گا **[وَيُدْخِلْكُمْ جَنَّاتٍ]** جس میں ہر قسم کی فراوانیاں جاری ہوں گی اورابدی خوشیوں کی ہمراہی میں تمہاری من پسند رہنے کی جگہ ہوگی۔ یہی عظیم کامیابی ہے [12]۔ اور وہ تمہیں ایک اور چیز بھی دے گا جسے تم بہت پسند کروگے۔ وہ ہے اللہ کی مدد کے ساتھ جلد ہی حاصل ہونے والی فتح ۔ امن و ایمان کے پھیلانے والوں کو اس کی خوشخبری دے دو [13]۔	**يَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوبَكُمْ وَيُدْخِلْكُمْ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِن تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ وَمَسَاكِنَ طَيِّبَةً فِي جَنَّاتِ عَدْنٍ ۚ ذَٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ (١٢) وَأُخْرَىٰ تُحِبُّونَهَا ۖ نَصْرٌ مِّنَ اللَّـهِ وَفَتْحٌ قَرِيبٌ ۗ وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِينَ (١٣)**
اے ایمان والو، اللہ کے مددگار بن جاو، ایسے ہی جیسے عیسیٰ ابن مریم نے اپنے حواریوں سے کہا تھا کہ اللہ کی راہ میں میرے مددگار کون ہیں؟ تو حواریوں نے کہا تھا کہ ہم ہیں اللہ کے مددگار۔ پس پھر بنی اسرائیل میں سے ایک گروہ ایمان لے آیا اور ایک گروہ نے انکار کا راستہ اختیار کیا۔ اور پھرہم نے ایمان لانے والوں کو مضبوط کر دیا اور وہ اپنے دشمنوں پر غالب آ گئے [14]۔	**يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا كُونُوا أَنصَارَ اللَّـهِ كَمَا قَالَ عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ لِلْحَوَارِيِّينَ مَنْ أَنصَارِي إِلَى اللَّـهِ ۖ قَالَ الْحَوَارِيُّونَ نَحْنُ أَنصَارُ اللَّـهِ ۖ فَآمَنَت طَّائِفَةٌ مِّن بَنِي إِسْرَائِيلَ وَكَفَرَت طَّائِفَةٌ ۖ فَأَيَّدْنَا الَّذِينَ آمَنُوا عَلَىٰ عَدُوِّهِمْ فَأَصْبَحُوا ظَاهِرِينَ (١٤)**
ترجمہ سورۃ الجمعۃ[62]	**سورة الجمعة [62]**
"جوکُچھ بھی کائناتی اجسام میں اور اس زمین پر موجود ہے اللہ کے مقصدِ تخلیق کی تکمیل کے لیے اپنی پوری بساط کے مطابق جدو جہد میں مصروفِ عمل ہے، جو کہ مطلق العنان حاکم، نہایت شان والا، تمام غلبے اور دانش کا مالک ہے [1]۔	يُسَبِّحُ لِلَّـهِ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ الْمَلِكِ الْقُدُّوسِ الْعَزِيزِ الْحَكِيمِ (١)
وہی تو ہے جس نے غیر اہلِ کتاب میں اُنہی میں سے ایک رسول مبعوث کیا جو انہیں اُس کا کلام پڑھ کر سناتا ہے، ان کا شعوری ارتقاء کرتا ہے اور انہیں الکتاب یعنی قرآن کی تعلیم دینا اور اس	هُوَ الَّذِي بَعَثَ فِي الْأُمِّيِّينَ رَسُولًا مِّنْهُمْ يَتْلُو عَلَيْهِمْ آيَاتِهِ وَيُزَكِّيهِمْ وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتَابَ وَالْحِكْمَةَ وَإِن كَانُوا مِن قَبْلُ لَفِي ضَلَالٍ مُّبِينٍ (٢)

وَآخَرِينَ مِنْهُمْ لَمَّا يَلْحَقُوا بِهِمْ ۚ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ (٣)	کی دانش سکھاتا ہے، اگرچہ کہ ما قبل میں وہ کھلی گمراہی میں مبتلا تھے [2]، اور اُن میں سے اُن دیگر لوگوں کوبھی جو اُن کے ساتھ رابطے میں آتے رہتےہیں۔ دراصل اُس ذاتِ پاک کا غلبہ عقل و دانش پر قائم ہے [3]۔
ذَٰلِكَ فَضْلُ اللَّهِ يُؤْتِيهِ مَن يَشَاءُ ۚ وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ (٤)	یہ اللہ تعالیٰ کی عنایت ہے اور وہ یہ انہیں عطا کرتا ہے جو اس کی آرزو کرتے ہیں، کیونکہ اللہ تعالیٰ بڑا عظیم عنایتیں کرنے والا ہے [4]۔
مَثَلُ الَّذِينَ حُمِّلُوا التَّوْرَاةَ ثُمَّ لَمْ يَحْمِلُوهَا كَمَثَلِ الْحِمَارِ يَحْمِلُ أَسْفَارًا ۚ بِئْسَ مَثَلُ الْقَوْمِ الَّذِينَ كَذَّبُوا بِآيَاتِ اللَّهِ ۚ وَاللَّهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظَّالِمِينَ (٥)	حاملینِ توراۃ جنہوں نے اُس کی ذمہ داریوں کا حق ادا نہیں کیا، کی مثال یوں سمجھ لو گویا اُس گدھے کی سی ہے جس پر صحیفوں کا بوجھ لاد دیا جائے؛ کیسی بُری مثال ہے ایک ایسی قوم کے لیے جنہوں اللہ کے کلام کو جھٹلایا۔ اور اللہ ایسے ظالموں کی قوم کو ہدایت نہیں دیا کرتا [5]۔
قُلْ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ هَادُوا إِن زَعَمْتُمْ أَنَّكُمْ أَوْلِيَاءُ لِلَّهِ مِن دُونِ النَّاسِ فَتَمَنَّوُا الْمَوْتَ إِن كُنتُمْ صَادِقِينَ (٦)	انہیں بتا دو کہ اے وہ جنہوں نے یہودیت کو اختیار کیا ہے، اگر تمہیں یہ زعم ہے کہ تم باقی انسانوں سے بلند ہو کیونکہ تم اللہ کے لیے پسندیدہ قوم ہو، تو اگر تم اس زعم میں سچے ہو تو یہ ثابت کرنے کے لیے موت کی آرزو کرو [6]۔
وَلَا يَتَمَنَّوْنَهُ أَبَدًا بِمَا قَدَّمَتْ أَيْدِيهِمْ ۚ وَاللَّهُ عَلِيمٌ بِالظَّالِمِينَ (٧)	لیکن وہ ایسی آرزو کبھی نہیں کریں گے بسبب اُن اعمال کے جو ان کے ہاتھوں نے اُن کے حساب میں ڈال دیے ہیں۔ لیکن اللہ تعالیٰ ان ظالموں کے بارے میں پورا علم رکھتا ہے [7]۔
قُلْ إِنَّ الْمَوْتَ الَّذِي تَفِرُّونَ مِنْهُ فَإِنَّهُ مُلَاقِيكُمْ ۖ ثُمَّ تُرَدُّونَ إِلَىٰ عَالِمِ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ فَيُنَبِّئُكُم بِمَا كُنتُمْ تَعْمَلُونَ (٨)	انہیں مطلع کر دو کہ وہ موت جس سے یہ بھاگ رہے ہیں، وہ ان سے ضرور ملاقات کرنے والی ہے؛ جس کے بعد انہیں اُس کی طرف لوٹا دیا جائیگا جو نا معلوم اور موجود سب کا علم رکھنے والا ہے۔ پھر وہ اِنہیں وہ سب کچھ بتا دے گا جو یہ کرتے رہے ہیں [8]۔
يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا نُودِيَ لِلصَّلَاةِ مِن يَوْمِ الْجُمُعَةِ فَاسْعَوْا إِلَىٰ ذِكْرِ اللَّهِ وَذَرُوا الْبَيْعَ ۚ ذَٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ إِن كُنتُمْ تَعْلَمُونَ (٩)	اے صاحبِ امن و ایمان لوگو، جب بھی خاص اجتماع کےدن اللہ کے احکامات کی پیروی کے لیے پکارا جائے تو اللہ کے ذکر کی طرف دوڑو اور لین دین کو چھوڑ دو۔ یہی تمہارے لیے بہتر ہے اگر تم اس کا علم رکھتے ہو[9]۔
فَإِذَا قُضِيَتِ الصَّلَاةُ فَانتَشِرُوا فِي الْأَرْضِ وَابْتَغُوا مِن فَضْلِ اللَّهِ وَاذْكُرُوا اللَّهَ كَثِيرًا لَّعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ (١٠)	پھر جب یہ تعلیم کا عمل اختتام کو پہنچے تو زمین میں پھیل جاو اور اللہ کی عنایات تلاش کرتے رہو، اور اس دوران بھی اللہ کے احکامات کوبیشتر وقت پیشِ نظر رکھو تاکہ تم کامیابی اور

خوشحالی حاصل کر سکو [10]۔ لیکن وہ لوگ جب کوئی کاروباری موقع پاتے ہیں یا کوئ تفریح کا موقع دیکھتےہیں تو اس کی جانب ہجوم کر جاتے ہیں اور آپ کو وہاں کھڑا چھوڑ دیتے ہیں؛ انہیں کہ دو کہ جو کچھ اللہ کے پاس ہے وہ کھیل تماشے اور تجارت سے بہتر ہے، کیونکہ اللہ کا ہدایت کردہ نظام سب سےبہتر سامانِ زیست عطا کرنے والا ہے [11]۔"

وَإِذَا رَأَوْا تِجَارَةً أَوْ لَهْوًا انفَضُّوا إِلَيْهَا وَتَرَكُوكَ قَائِمًا ۚ قُلْ مَا عِندَ اللَّـهِ خَيْرٌ مِّنَ اللَّهْوِ وَمِنَ التِّجَارَةِ ۚ وَاللَّـهُ خَيْرُ الرَّازِقِينَ (١١)

سورة المنافقون [63]

إِذَا جَاءَكَ الْمُنَافِقُونَ قَالُوا نَشْهَدُ إِنَّكَ لَرَسُولُ اللَّـهِ ۗ وَاللَّـهُ يَعْلَمُ إِنَّكَ لَرَسُولُهُ وَاللَّـهُ يَشْهَدُ إِنَّ الْمُنَافِقِينَ لَكَاذِبُونَ (١)

اتَّخَذُوا أَيْمَانَهُمْ جُنَّةً فَصَدُّوا عَن سَبِيلِ اللَّـهِ ۚ إِنَّهُمْ سَاءَ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ(٢)

ذَٰلِكَ بِأَنَّهُمْ آمَنُوا ثُمَّ كَفَرُوا فَطُبِعَ عَلَىٰ قُلُوبِهِمْ فَهُمْ لَا يَفْقَهُونَ (٣)

وَإِذَا رَأَيْتَهُمْ تُعْجِبُكَ أَجْسَامُهُمْ ۖ وَإِن يَقُولُوا تَسْمَعْ لِقَوْلِهِمْ ۖ كَأَنَّهُمْ خُشُبٌ مُّسَنَّدَةٌ ۖ يَحْسَبُونَ كُلَّ صَيْحَةٍ عَلَيْهِمْ ۚ هُمُ الْعَدُوُّ فَاحْذَرْهُمْ ۚ قَاتَلَهُمُ اللَّـهُ ۖ أَنَّىٰ يُؤْفَكُونَ (٤)

وَإِذَا قِيلَ لَهُمْ تَعَالَوْا يَسْتَغْفِرْ لَكُمْ رَسُولُ اللَّـهِ لَوَّوْا رُءُوسَهُمْ وَرَأَيْتَهُمْ يَصُدُّونَ وَهُم مُّسْتَكْبِرُونَ (٥)

ترجمہ سورة المنافقون [63]

"جب بھی یہ منافقین آپ کے پاس آئیں تو یہ کہتے ہیں کہ ہم شہادت دیتے ہیں کہ آپ اللہ کے پیغامبر ہیں"، جب کہ اللہ تعالیٰ اس بات سے خوب آگاہ ہے کہ آپ اُس کے پیغامبر ہیں اور وہ ذات پاک یہ شہادت بھی دیتا ہے کہ یہ منافقین دراصل ایک جھوٹا بیان دے رہے ہیں [1]
کیونکہ وہ اس حلفیہ بیان کو صرف ایک پردہ رکھنے کے لیے استعمال کر رہے ہیں اور دراصل اللہ کے راستے سے دوسری جانب مُڑ چکے ہیں۔ درحقیقت جس روش پر وہ عمل پیرا ہے وہ ایک بد اعمالی کی روش ہے [2]۔ بات یہی ہے کہ وہ ایمان تو لے آئے لیکن بعد ازاں انکار کی روش اپنا لی، نتیجے کے طور پر ان کے اذہان پر مہر لگا دی گئی اور اب وہ عقل کا راستہ نہیں اختیار کر سکتے [لا یفقھون] [3]۔
اور جب آپ ان کے جسمانی حلیے دیکھیں تو وہ آپ کو پسند آئیں گے، اور جب وہ بات کریں تو آپ ان کی باتوں کو سنیں گے تو ایسا لگے گا کہ گویا وہ کھوکھلی لکڑی کے ٹکڑے ہیں جنہیں سہارے کے ساتھ کھڑا کر دیا گیا ہو۔ وہ ایسا ظاہر کریں گے جیسے ہر مصیبت انہی پر نازل ہو گئی ہو۔ یہ آپ کے دشمن ہیں اسلیے آپ ان سے ہوشیار رہیں۔ اللہ ان کے ساتھ حالتِ جنگ میں ہے۔ یہ کس کے لیے جھوٹ کا ڈھونگ رچا رہے ہیں؟ [4] اور جب بھی ان سے کہا جاتا ہے کہ اِس طرف آ جاو تاکہ اللہ کا رسول تمہارے لیے مغفرت اور حفاظت کا بندوبست کر دے [یستغفر لکم] تو وہ اپنی

گردنیں دوسری جانب گھما لیتے ہیں اور تم دیکھ لیتے ہو کہ وہ متکبّرانہ انداز میں واپسی کا راستہ اختیار کر لیتے ہیں [5]۔
ان کے لیے ایک ہی بات ہے خواہ تم ان کی مغفرت کا بندوبست کرو، خواہ نہ کرو، کیونکہ اللہ ان کی مغفرت نہیں کرے گا۔ یہ حقیقت ہے کہ اللہ تعالیٰ مجرم ذہنیت رکھنے والوں کو ہدایت نہیں دیا کرتا [6] ۔ یہ تو وہ لوگ ہیں جو کہتے رہتے ہیں کہ جو بھی رسول اللہ کے ساتھ ہیں ان کے لیے کچھ بھی خرچ نہ کرو تاکہ وہ تتّر بتّر ہو کر اِدھر اُدھر بکھر جائیں [ینفضّوا]۔ جب کہ کائنات اور زمین کے تمام خزانے تو اللہ ہی کے ہیں مگر یہ منافقین اس بات کو نہیں سمجھ سکتے [7]۔
وہ تو یہ کہتے ہیں کہ جس وقت ہمیں شہر میں اقتدار واپس مل گیا [رجعنا]، تو ہماری اشرافیہ [الاعزّ] ان کمتر درجے کے لوگوں [الاذلّ] کو وہاں سے نکال باہر کرے گی ۔ جب کہ اصل عز و اقتدار تو اللہ اور اس کے رسول اور مومنین کا حق ہے۔ لیکن یہ منافقین اس حقیقت کا علم نہیں رکھتے [8]۔
اے ایمان والو، تمہارے اموال اور تمہاری اولاد تمہیں اللہ کی نصیحتوں سے غافل نہ کر دے۔ کیونکہ جو بھی ایسا کرے گا تو وہ خسارے میں رہے گا [9]۔ پس جو کچھ سامانِ زیست ہم نے تمہیں عطا کیا ہے اس میں سے خرچ کرتے رہو اس سے قبل کہ تم میں سے کسی کو موت آ جائے پھر وہ یہ کہتا ہو کہ اے میرے پروردگار اگر تو نے مجھے کچھ مہلت دے دی ہوتی تو میں اس فریضہ کی ادائیگی کی اپنے عمل سے تصدیق کر دکھاتا [اصدّق] اور صالح بندوں میں شامل ہو جاتا [10]۔ لیکن اللہ تعالیٰ کسی جان کو بھی ، جب اس کا وقت آ جائے، مہلت نہیں دیا کرتا۔ اور جو کچھ بھی تم کرتے ہو اللہ اُس سے با خبر رہتا ہے [11]۔

سَوَاءٌ عَلَيْهِمْ أَسْتَغْفَرْتَ لَهُمْ أَمْ لَمْ تَسْتَغْفِرْ لَهُمْ لَن يَغْفِرَ اللَّـهُ لَهُمْ ۚ إِنَّ اللَّـهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْفَاسِقِينَ (٦)

هُمُ الَّذِينَ يَقُولُونَ لَا تُنفِقُوا عَلَىٰ مَنْ عِندَ رَسُولِ اللَّـهِ حَتَّىٰ يَنفَضُّوا ۗ وَلِلَّـهِ خَزَائِنُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَلَـٰكِنَّ الْمُنَافِقِينَ لَا يَفْقَهُونَ (٧)

يَقُولُونَ لَئِن رَّجَعْنَا إِلَى الْمَدِينَةِ لَيُخْرِجَنَّ الْأَعَزُّ مِنْهَا الْأَذَلَّ ۚ وَلِلَّـهِ الْعِزَّةُ وَلِرَسُولِهِ وَلِلْمُؤْمِنِينَ وَلَـٰكِنَّ الْمُنَافِقِينَ لَا يَعْلَمُونَ (٨)

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تُلْهِكُمْ أَمْوَالُكُمْ وَلَا أَوْلَادُكُمْ عَن ذِكْرِ اللَّـهِ ۚ وَمَن يَفْعَلْ ذَٰلِكَ فَأُولَـٰئِكَ هُمُ الْخَاسِرُونَ (٩)

وَأَنفِقُوا مِن مَّا رَزَقْنَاكُم مِّن قَبْلِ أَن يَأْتِيَ أَحَدَكُمُ الْمَوْتُ فَيَقُولَ رَبِّ لَوْلَا أَخَّرْتَنِي إِلَىٰ أَجَلٍ قَرِيبٍ فَأَصَّدَّقَ وَأَكُن مِّنَ الصَّالِحِينَ (١٠)

وَلَن يُؤَخِّرَ اللَّـهُ نَفْسًا إِذَا جَاءَ أَجَلُهَا ۚ وَاللَّـهُ خَبِيرٌ بِمَا تَعْمَلُونَ (١١)

ترجمہ سورة التغابن [64]

سورة التغابن [64]

"جو کچھ بھی کائناتی کُروں میں اور اس زمین

يُسَبِّحُ لِلَّـهِ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ ۖ لَهُ

پر موجود ہے وہ اللہ تعالیٰ کی منشا و مقصود کی تکمیل کے لیے سرگرمِ عمل ہے [یُسبّح لِلّہ]۔ ان تمام پر اختیار اور حکومت اُسی کا حق ہے اور وہی تمام خوبصورت اوصاف کا حامل ہے ۔ اور وہی ہے جو تمام اشیاء کے لیے قدریں اور قاعدے مقرر کرتا ہے[1]۔ وہی ہے جس نے تم سب کو تخلیق کیا ہے، پھر تم میں سے کچھ حق کا انکار کرنے والے ہو گئے اور کچھ امن و ایمان قائم کرنے والے۔ جب کہ اللہ تعالیٰ تم سب کے اعمال کی نگرانی کرتا ہے [2]۔ اُس ذاتِ پاک نے تمام کائناتی اجسام اور یہ زمین ایک حقیقت اور دانائی کی اساس پر تخلیق کی ہے اور تمہیں ایک خوبصورت تناسب و توازن پر مبنی صورت عطا کی ہے اور اُسی نے زندگی کے سفر کی منزلِ متعین کر دی ہے [3]۔ اس کا علم تمام خلائی اجسام اور اس زمین پر محیط ہے اور وہ اس سے بھی آگاہ ہے کہ تمہارے باطن میں کیا مخفی ہے [ما تُسِرُّون] اور تم کس چیز کا کھلا اعلان کر دیتے ہو [ما تُعلِنُون]۔ بیشک اللہ ہی جانتا کہ تمہارے شعور کتنی اہلیت و صلاحیت کے مالک ہیں [ذات الصّدور] [4]۔ کیا تمہارے پاس ما قبل سے انکار کرنے والوں کی خبر نہیں آ چکی کہ انہوں نے انجام کار اپنے اعمال کے نتائج کا مزا چکھ لیا اور وہ دردناک عذاب کے سزاوار ہو گئے [5]۔ اور یہ اس طرح ہوا کہ ان کے پاس رسول واضح نشانیاں لے کر آتے رہے لیکن وہ کہتے رہے کہ کیا ایک عام آدمی ایسا کر سکتا ہے کہ ہمیں راہ ہدایت پر لا سکے۔ سُو انہوں نے انکار کی روش اپنائی اور منہ موڑ لیے۔ اس پر اللہ نے بھی ان سے بے نیازی اختیار کر لی کیونکہ وہ کسی کی بھی احتیاج سے بے نیاز اور لائق ستائش ہے [6]۔ انکار کی روش اختیار کرنے والے یہ خیال کرتے تھے کہ انہیں دوبارہ زندگی نہیں دی جائے گی۔ انہیں بتا دو کہ ایسا ہی ہوگا اور میرا پروردگار تمہیں ضرور دوبارہ زندگی دے گا جس کے بعد تمہیں ضرور یہ بتایا جائے گا کہ تمہارا اعمال نامہ کیا ہے۔ اور ایسا کرنا اللہ کے لیے آسان ہے [7]۔ پس تم سب اللہ اور اُس کے رسول پر اور اُس روشنی پر ایمان لے آو جو ہم نے نازل کی ہے،	الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ ۖ وَهُوَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ (١) هُوَ الَّذِي خَلَقَكُمْ فَمِنكُمْ كَافِرٌ وَمِنكُم مُّؤْمِنٌ ۚ وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ (٢) خَلَقَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ بِالْحَقِّ وَصَوَّرَكُمْ فَأَحْسَنَ صُوَرَكُمْ ۖ وَإِلَيْهِ الْمَصِيرُ (٣) يَعْلَمُ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَيَعْلَمُ مَا تُسِرُّونَ وَمَا تُعْلِنُونَ ۚ وَاللَّهُ عَلِيمٌ بِذَاتِ الصُّدُورِ (٤) أَلَمْ يَأْتِكُمْ نَبَأُ الَّذِينَ كَفَرُوا مِن قَبْلُ فَذَاقُوا وَبَالَ أَمْرِهِمْ وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ (٥) ذَٰلِكَ بِأَنَّهُ كَانَت تَّأْتِيهِمْ رُسُلُهُم بِالْبَيِّنَاتِ فَقَالُوا أَبَشَرٌ يَهْدُونَنَا فَكَفَرُوا وَتَوَلَّوا ۚ وَّاسْتَغْنَى اللَّهُ ۚ وَاللَّهُ غَنِيٌّ حَمِيدٌ (٦) زَعَمَ الَّذِينَ كَفَرُوا أَن لَّن يُبْعَثُوا ۚ قُلْ بَلَىٰ وَرَبِّي لَتُبْعَثُنَّ ثُمَّ لَتُنَبَّؤُنَّ بِمَا عَمِلْتُمْ ۚ وَذَٰلِكَ عَلَى اللَّهِ يَسِيرٌ (٧) فَآمِنُوا بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ وَالنُّورِ الَّذِي أَنزَلْنَا ۚ وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرٌ (٨)

يَوْمَ يَجْمَعُكُمْ لِيَوْمِ الْجَمْعِ ۖ ذَٰلِكَ يَوْمُ التَّغَابُنِ ۗ وَمَن يُؤْمِن بِاللَّـهِ وَيَعْمَلْ صَالِحًا يُكَفِّرْ عَنْهُ سَيِّئَاتِهِ وَيُدْخِلْهُ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِن تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا أَبَدًا ۚ ذَٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ (٩)	اور یاد رہے کہ جو کچھ بھی تم کرتے ہو اللہ اس سے باخبر رہتا ہے [8]۔ وہ مرحلہ جب وہ تم سب کو ایک وقت پر اکٹھا کرے گا، وہ بہت کچھ حاصل کرنے اور بہت کچھ گنوانے کا مرحلہ ہوگا [یوم التغابُن]، اور جو بھی اللہ پر ایمان لے آتا ہے اور اصلاحی کام کرتا ہے وہ ان کی خطاوں کو نظر انداز کر دے گا اور انہیں ایسی امن و عافیت کی زندگی [جنّات]میں داخل کر دے گا جن کے تحت فراوانیوں کی ندیاں [الانھار] بہتی ہوں گے۔ وہ وہاں ہمیشہ رہیں گے۔ اور وہ کامیابی کا ایک عظیم درجہ ہوگا [9]۔
وَالَّذِينَ كَفَرُوا وَكَذَّبُوا بِآيَاتِنَا أُولَـٰئِكَ أَصْحَابُ النَّارِ خَالِدِينَ فِيهَا ۖ وَبِئْسَ الْمَصِيرُ (١٠)	اور جنہوں نے ہماری نشانیوں سے انکار کی روش اپنائی، وہ آگ کے ہمراہی ہوں گے جس میں وہ ہمیشہ رہیں گے؛ اور وہ ایک بہت بُری منزلِ مقصود ہے [10]۔
مَا أَصَابَ مِن مُّصِيبَةٍ إِلَّا بِإِذْنِ اللَّـهِ ۗ وَمَن يُؤْمِن بِاللَّـهِ يَهْدِ قَلْبَهُ ۚ وَاللَّـهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ (١١)	جو کوئی بھی آفت آتی ہے وہ اللہ کے قانون کے مطابق ہی [باذن اللہ] آیا کرتی ہے۔ لیکن جو اللہ پر ایمان لے آتے ہیں، وہ ان کے اذہان کو سیدھے راستے پر ڈال دیتا ہے [یھدِ قلبہ]،کیونکہ اللہ کا علم ہر شے پر محیط ہے [11]۔
وَأَطِيعُوا اللَّـهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ ۚ فَإِن تَوَلَّيْتُمْ فَإِنَّمَا عَلَىٰ رَسُولِنَا الْبَلَاغُ الْمُبِينُ (١٢) اللَّـهُ لَا إِلَـٰهَ إِلَّا هُوَ ۚ وَعَلَى اللَّـهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُونَ (١٣)	اور تم سب اللہ کی اور اس رسول کی اطاعت کرو۔پھر اگر تم نے اپنا رُخ پھیر لیا تو یاد رکھو کہ ہمارے پیغامبر کا فرض صرف تمہیں کھول کر بتا دینا ہے [12]۔ وہ اللہ ہی ہے جس کے سوا کوئی مطلق اختیار کا مالک نہیں[لا اِلٰہ]، اور اللہ ہی پر تمام امن کی راہ پر چلنے والوں کو بھروسہ کرنا ہے [13]۔
يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِنَّ مِنْ أَزْوَاجِكُمْ وَأَوْلَادِكُمْ عَدُوًّا لَّكُمْ فَاحْذَرُوهُمْ ۚ وَإِن تَعْفُوا وَتَصْفَحُوا وَتَغْفِرُوا فَإِنَّ اللَّـهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ (١٤)	اے امن و ایمان والو، بیشک تمہارے قریبی ساتھیوں اور تمہاری اولاد میں تمہارے دشمن بھی موجود ہیں، پس ان سے ہوشیار رہو۔ اور اگر تم انہیں معاف کرتے ہو[تعفُوا] اور نظر انداز کرتے ہو [تصفحُوا] اور ان کوسزا سے بچا بھی لیتے ہو [تغفِرُوا]، تو پھر اللہ تعالیٰ بھی تمہیں تحفظ عطا کرنے والا اور رحم کرنے والا ہے [14]۔
إِنَّمَا أَمْوَالُكُمْ وَأَوْلَادُكُمْ فِتْنَةٌ ۚ وَاللَّـهُ عِندَهُ أَجْرٌ عَظِيمٌ (١٥)	جب کہ تمہارے اموال اور اولادیں تمہارے لیے ایک آزمائش ہیں، تو اللہ تعالیٰ کے پاس تمہارے لیے عظیم انعامات ہیں [15]۔
فَاتَّقُوا اللَّـهَ مَا اسْتَطَعْتُمْ وَاسْمَعُوا وَأَطِيعُوا وَأَنفِقُوا خَيْرًا لِّأَنفُسِكُمْ ۗ وَمَن يُوقَ شُحَّ نَفْسِهِ فَأُولَـٰئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ (١٦)	پس اللہ کے قوانین کی پرہیز گاری کرتے رہو جتنی بھی تمہاری استطاعت ہو، اور غور سے سنو، اطاعت کرو اور اپنے لوگوں کے لیے [لِانفُسِکُم] مال

خرچ کرو[انفِقُوا خیرا]۔ اور جس نے بھی نفسِ طبیعی کی ترغیب [شُحّ نفسِہِ]سے بچاو [یُوق]کر لیا، تو وہی لوگ ہیں جو کامیاب ہو گئے [16]۔
اگر تم اللہ کو خوبصورت انداز میں قرض دو گے تو وہ تمہارے لیے اس میں اضافہ کر دے گا اور تمہارے لیے سامان حفاظت پیدا کر دے گا کیونکہ اللہ تعالیٰ تمہاری کوششوں کو نتیجہ خیز کر دیتا ہے اور وہ نہایت بُردبار ہے [17]، آنے والے وقت کا علم رکھتا ہے اور موجود کا بھی اور وہ نہایت غلبے والا اور صاحبِ حکمت ہے [18]۔"

إِن تُقْرِضُوا اللَّـهَ قَرْضًا حَسَنًا يُضَاعِفْهُ لَكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ۚ وَاللَّـهُ شَكُورٌ حَلِيمٌ (١٧) عَالِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ (١٨)

ترجمۃ سورۃ الطلاق [65]

سورة الطلاق [65]

"اے نبی [قیادت کا بلند منصب رکھنے والے]، جب تم اپنی عوام کے ایک حصےکوالحاق کے معاہدے یا ماتحتی سے آزاد کرتے ہو [طلقتُم النساء]، تو یہ ضروری ہے کہ تم اس ضمن میں ان کی تیاری کے لیے ایک مقررہ مدت کا تعین کردیا کرو[لعدّتِھِنّ]، اور پھر اس مدت کے شمار کا خاص خیال رکھا کرو؛ اور اس تمام کاروائی کے دوران اپنے پروردگار کے احکامات کی پرہیز گاری کرتے رہو۔ اس دوران اُن کے مراکز اور اداروں سے [من بیوتِھِنّ] ان کا اخراج نہ کرو اور نہ ہی وہ خود ایسا کریں، سوائے اُس صورت کہ کہ وہ مرکز کے خلاف کسی کھلی حدود فراموشی کے مرتکب ہو جائیں [بفاحشۃ مبینۃ]۔ کیونکہ یہ اللہ کی مقرر کردہ حدود ہیں تو جو بھی اللہ کی حدود سے تجاوز کرے گا تو گویا اس نے اپنی ذات کے ساتھ ظلم کیا۔ تمہیں کیا علم کہ بعد ازاں اللہ تعالی اپنی مشیت سے کوئی نئی صورتِ حال سامنے لے آئے [یحدِثُ] [1]۔

يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ إِذَا طَلَّقْتُمُ النِّسَاءَ فَطَلِّقُوهُنَّ لِعِدَّتِهِنَّ وَأَحْصُوا الْعِدَّةَ ۖ وَاتَّقُوا اللَّـهَ رَبَّكُمْ ۖ لَا تُخْرِجُوهُنَّ مِن بُيُوتِهِنَّ وَلَا يَخْرُجْنَ إِلَّا أَن يَأْتِينَ بِفَاحِشَةٍ مُّبَيِّنَةٍ ۚ وَتِلْكَ حُدُودُ اللَّـهِ ۚ وَمَن يَتَعَدَّ حُدُودَ اللَّـهِ فَقَدْ ظَلَمَ نَفْسَهُ ۚ لَا تَدْرِي لَعَلَّ اللَّـهَ يُحْدِثُ بَعْدَ ذَٰلِكَ أَمْرًا (١)

فلھٰذا جب معینہ وقت آ جائے تو یا تو انہیں باعزت طریقے سے اپنے ساتھ جوڑ لو، یا باعزت انداز میں علیحدگی دے دو اور اس عمل پر تم میں سے دو منصفین کی گواہی بھی لے لو جویہ گواہی اللہ کے قانون کے مطابق درج کریں۔ یہ

فَإِذَا بَلَغْنَ أَجَلَهُنَّ فَأَمْسِكُوهُنَّ بِمَعْرُوفٍ أَوْ فَارِقُوهُنَّ بِمَعْرُوفٍ وَأَشْهِدُوا ذَوَيْ عَدْلٍ مِّنكُمْ وَأَقِيمُوا الشَّهَادَةَ لِلَّـهِ ۚ ذَٰلِكُمْ يُوعَظُ بِهِ مَن كَانَ يُؤْمِنُ بِاللَّـهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ ۚ وَمَن يَتَّقِ اللَّـهَ يَجْعَل لَّهُ مَخْرَجًا (٢)

نصیحت/ہدایت اُن کے لیے ہے جو اللہ تعالیٰ کی ذات پر اور حیاتِ آخرت پر یقین رکھتے ہیں، کیونکہ جو بھی اللہ تعالیٰ کے قوانین کا خوف رکھتا ہے اللہ تعالیٰ اس کے لیے مشکل صورتِ حال سے باہر نکلنے کا سبب پیدا کر دیتا ہے [2]۔ اور وہ اس قدر سامانِ زیست عطا کر دیتا ہے جس کا حساب نہ کیا جا سکے۔ کیونکہ جو اللہ تعالیٰ پر بھروسہ کرتا ہے اس کے لیے وہ ذاتِ پاک کارساز ہوتا ہے۔ درحقیقت اللہ اپنی منشاء کی تکمیل کیا کرتا ہے اور اللہ نے ہر چیز یا صورتِ حال کے لیے قاعدہ قانون مقرر کر رکھا ہے[3]۔ مزید برآں تمہارے انہی عوام میں سے جو جماعتیں اُس جاری خون ریزی کی وجہ سے [من المحیض] نقصان سے دوچار ہوئی ہوں [یئسن] اور تم ان کے لیے سوچ بچار میں مصروف ہو [ارتبتُم] تو ان کی اصلاحِ احوال کے لیے انہیں [فعدّتُھُنّ] تین ماہ کا عرصہ دینا ضروری ہے۔ اور انہیں بھی جنہوں نے خون ریزی کا سامنا نہیں کیا۔ اور وہ جماعتیں جن پر کچھ ذمہ داریاں پوری کرنے کا بوجھ ہو [اولاتُ الاحمال]، تو ان کے لیے علیحدہ ہوجانے کے وقت کا تعین ان کی ذمہ داریوں کے ادا ہوجانے کے وقت کے مطابق ہوگا۔ جو بھی اللہ کے قوانین کی پرہیزگاری کرے گا تو اللہ تعالیٰ اس کے لیے اپنی مشیت سے آسانیاں پیدا کر دے گا [4]۔ یہ اللہ تعالیٰ کا حکم ہے جو اُس ذاتِ پاک نے تمہاری طرف جاری کیا ہے، اور جو بھی اللہ کے احکام کی پرہیز گاری کرے گا تو وہ اس کی ذات پر سے بداعمالیوں کے اثرات کو دور کر دے گا اور اُس کے اجر کو بڑھا دے گا [5]۔ علیحدہ کیے جانے والی جماعتوں کو اپنے وسائل کی مدد سے اُسی طرح آباد کرو جیسے کہ تم خود آباد ہو اور انہیں نقصان پہنچا کر ان کی زندگیوں کو ضیق میں مت ڈالو۔ نیز اگر وہ بوجھ اور ذمہ داریوں کے نیچے دبی ہوں تو انہیں وسائل مہیا کرو تاکہ وہ اپنی ذمہ داریاں پوری کر سکیں۔ پھر اگر وہ تمہارے لیے کچھ وسائلِ زیست مہیا کرتی ہوں تو اس کا انہیں پورا معاوضہ ادا کرو۔ اور ان کے ساتھ اچھے انداز میں آپس میں مختلف امور میں مشاورت کرتے رہو [واتمِرُوا] تاکہ اگر تم مشکلات اور کمیابی کا سامنا کرو [ان تعاسرتُم]

وَيَرْزُقْهُ مِنْ حَيْثُ لَا يَحْتَسِبُ ۚ وَمَن يَتَوَكَّلْ عَلَى اللَّـهِ فَهُوَ حَسْبُهُ ۚ إِنَّ اللَّـهَ بَالِغُ أَمْرِهِ ۚ قَدْ جَعَلَ اللَّـهُ لِكُلِّ شَيْءٍ قَدْرًا (٣)

وَاللَّائِي يَئِسْنَ مِنَ الْمَحِيضِ مِن نِّسَائِكُمْ إِنِ ارْتَبْتُمْ فَعِدَّتُهُنَّ ثَلَاثَةُ أَشْهُرٍ وَاللَّائِي لَمْ يَحِضْنَ ۚ وَأُولَاتُ الْأَحْمَالِ أَجَلُهُنَّ أَن يَضَعْنَ حَمْلَهُنَّ ۚ وَمَن يَتَّقِ اللَّـهَ يَجْعَل لَّهُ مِنْ أَمْرِهِ يُسْرًا (٤)

ذَٰلِكَ أَمْرُ اللَّـهِ أَنزَلَهُ إِلَيْكُمْ ۚ وَمَن يَتَّقِ اللَّـهَ يُكَفِّرْ عَنْهُ سَيِّئَاتِهِ وَيُعْظِمْ لَهُ أَجْرًا (٥)

أَسْكِنُوهُنَّ مِنْ حَيْثُ سَكَنتُم مِّن وُجْدِكُمْ وَلَا تُضَارُّوهُنَّ لِتُضَيِّقُوا عَلَيْهِنَّ ۚ وَإِن كُنَّ أُولَاتِ حَمْلٍ فَأَنفِقُوا عَلَيْهِنَّ حَتَّىٰ يَضَعْنَ حَمْلَهُنَّ ۚ فَإِنْ أَرْضَعْنَ لَكُمْ فَآتُوهُنَّ أُجُورَهُنَّ ۖ وَأْتَمِرُوا بَيْنَكُم بِمَعْرُوفٍ ۖ وَإِن تَعَاسَرْتُمْ فَسَتُرْضِعُ لَهُ أُخْرَىٰ (٦)

لِيُنفِقْ ذُو سَعَةٍ مِّن سَعَتِهِ ۖ وَمَن قُدِرَ عَلَيْهِ رِزْقُهُ فَلْيُنفِقْ مِمَّا آتَاهُ اللَّـهُ ۚ لَا يُكَلِّفُ اللَّـهُ نَفْسًا إِلَّا مَا آتَاهَا ۚ سَيَجْعَلُ اللَّـهُ بَعْدَ عُسْرٍ يُسْرًا (٧)

توتم میں سے ایک دوسرے کو وسائل مہیا کرسکے [فستُرضع لہ اُخریٰ] [6]
اس لیے کہ خوشحال پارٹی کو اپنی فراوانی میں سے خرچ کرنا چاہیئے اور جسے اُس کا رزق محدود پیمانے پر دیا گیا ہے [قُدِر علیہ رزقُہُ] وہ اسی کے مطابق خرچ کرے جو اسے اللہ نے دیا ہے۔ اللہ تعالیٰ کسی کو اس سے زیادہ مکلف نہیں کرتا جتنا کہ اس نے اُسے دیا ہوتا ہے۔ یہ یقین رکھو کہ اللہ تعالیٰ تنگی کے بعد فراوانی ضرور عطا کر دے گا [7]۔
اور ایسی کتنی ہی بستیاں/کمیونیٹیز تھیں جنہوں نے اپنے پروردگار اور اس کے رسولوں کے حکم سے سرتابی کی، توہم ان کا شدید محاسبہ کیا اور انہیں سخت عذاب کے ساتھ سزا دی [8]۔ پس انہوں نے اپنی کرتوت کا مزا چکھا اور اُنکا آخری انجام خسارا ہی تھا [9]۔ اللہ نے اُن کے لیے سخت سزائیں تیار کر رکھی ہیں۔
فلھٰذا اللہ کے احکام کی پرہیز گاری کرو اے عقل والو جو کہ صاحبِ ایمان ہو۔ اللہ تمہاری جانب نصیحت و ہدایت جاری کر چکا ہے [10] ایک ایسے رسول کے ذریعے جو تمہیں مفصل اور واضح کلام پڑھ کر سناتاہے تاکہ ایمان والوں اور اصلاحی کام کرنے والوں کو اندھیروں سے نکال کر روشنی میں لے آئے۔ پس جو بھی اللہ پر ایمان لے آئیگا اور اصلاحی کام کرے گا، وہ امن و عافیت کی ایسی زندگی [جنّات] میں داخل کر دیا جائیگا جس کے تحت ہر قسم کی فراوانیاں رواں دواں ہوں گی [الانھار] اور جہاں وہ سب ہمیشہ ہمیشہ رہیں گے۔ اللہ تعالیٰ نے ان کے لیے خوبصورت سامانِ زیست تیار کیا ہے [11]۔
اللہ وہ ہے جس نے بے شمار خلائی کرے تخلیق کیے ہیں اور اسی طرح زمین کی مانند بہت سے سیارے بھی جن کے درمیان احکام صادر ہوتے ہیں تاکہ تم سب یہ جان لو کہ اللہ تعالیٰ نے ہر چیز کے لیے پیمانے/کلیے/قاعدے بنا دیے ہیں، اور بیشک اللہ نے علم [یعنی سائنس] کے قواعد کی رُو سے [عِلما"] ہر چیز کا احاطہ کر رکھا ہے [12]۔

وَكَأَيِّن مِّن قَرْيَةٍ عَتَتْ عَنْ أَمْرِ رَبِّهَا وَرُسُلِهِ فَحَاسَبْنَاهَا حِسَابًا شَدِيدًا وَعَذَّبْنَاهَا عَذَابًا نُّكْرًا (٨)

فَذَاقَتْ وَبَالَ أَمْرِهَا وَكَانَ عَاقِبَةُ أَمْرِهَا خُسْرًا (٩) أَعَدَّ اللَّـهُ لَهُمْ عَذَابًا شَدِيدًا ۖ

فَاتَّقُوا اللَّـهَ يَا أُولِي الْأَلْبَابِ الَّذِينَ آمَنُوا ۚ قَدْ أَنزَلَ اللَّـهُ إِلَيْكُمْ ذِكْرًا (١٠)

رَّسُولًا يَتْلُو عَلَيْكُمْ آيَاتِ اللَّـهِ مُبَيِّنَاتٍ لِّيُخْرِجَ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ مِنَ الظُّلُمَاتِ إِلَى النُّورِ ۚ وَمَن يُؤْمِن بِاللَّـهِ وَيَعْمَلْ صَالِحًا يُدْخِلْهُ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِن تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا أَبَدًا ۖ قَدْ أَحْسَنَ اللَّـهُ لَهُ رِزْقًا (١١)

اللَّـهُ الَّذِي خَلَقَ سَبْعَ سَمَاوَاتٍ وَمِنَ الْأَرْضِ مِثْلَهُنَّ يَتَنَزَّلُ الْأَمْرُ بَيْنَهُنَّ لِتَعْلَمُوا أَنَّ اللَّـهَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ وَأَنَّ اللَّـهَ قَدْ أَحَاطَ بِكُلِّ شَيْءٍ عِلْمًا (١٢)

ترجمہ سورۃ التحریم [66]	سورۃ التحریم [66]
اے نبی تم ایسے امور/فیصلوں سے کیوں خود کو منع کر لیتے ہو جنہیں اللہ تعالیٰ نے تمہارے لیے جائز قرار دیا ہے صرف اس بنا پر کہ تم اپنے حلیف یونٹوں [ازواجِک]کی خوشی اور رضامندی چاہتے ہو۔ بیشک اللہ تعالی مغفرت، تحفظ اور رحمتیں عطا کرنے والا ہے [1]،	يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ لِمَ تُحَرِّمُ مَا أَحَلَّ اللَّـهُ لَكَ ۖ تَبْتَغِي مَرْضَاتَ أَزْوَاجِكَ ۚوَاللَّـهُ غَفُورٌ رَّحِيمٌ (١)
لیکن اللہ نے تم پر تمہارے عہد و پیمان کا پورا کرنا بھی فرض قرار دیا ہوا ہے ۔ اوراللہ ہی تمہارا ولی نعمت اور سرپرست ہے کیونکہ وہ ان سب معاملات کا علم اور ان کی حکمت کو جاننے والا ہے [2]۔	قَدْ فَرَضَ اللَّـهُ لَكُمْ تَحِلَّةَ أَيْمَانِكُمْ ۚوَاللَّـهُ مَوْلَاكُمْ ۖ وَهُوَ الْعَلِيمُ الْحَكِيمُ (٢)
اور جب نبی نے اپنی کچھ حلیف جماعتوں کو راز کی بات بتا کر اعتماد میں لیا تھا اور بعد ازاں جب اس پارٹی نے اس راز کی خبر کھول دی، تو اللہ نے اس کی اس حرکت کونبی پر ظاہر کر دیا اور نبی نے اس میں سے کچھ کے بارے میں انہیں خبر دار کر دیا اور کچھ سے درگذر کیا ۔ پس جب اس جماعت کو اس افشائے راز سے آگاہ کیا گیا تو انہوں نے اُلٹا یہ سوال کرنے کی جرات کی کہ آپ کو یہ کس نے بتایا۔ اس پر نبی نے فرمایا کہ مجھے اُس سب کچھ جاننے والے باخبر نے سب بتادیا ہے۔ [3]۔	وَإِذْ أَسَرَّ النَّبِيُّ إِلَىٰ بَعْضِ أَزْوَاجِهِ حَدِيثًا فَلَمَّا نَبَّأَتْ بِهِ وَأَظْهَرَهُ اللَّـهُ عَلَيْهِ عَرَّفَ بَعْضَهُ وَأَعْرَضَ عَن بَعْضٍ ۖ فَلَمَّا نَبَّأَهَا بِهِ قَالَتْ مَنْ أَنبَأَكَ هَـٰذَا ۖقَالَ نَبَّأَنِيَ الْعَلِيمُ الْخَبِيرُ (٣)
اور کہا کہ اگر تم دونوں پارٹیاں اس خطا پر اللہ سے توبہ کر لیتے ہو تو اس سے ثابت ہوجائیگا کہ تمہارے دل بہتری کی جانب جھکاو رکھتے ہیں ۔ لیکن اگر تم نے اس ضمن میں نبی کی منشاء پر غالب آنے کی کوشش کی توجان لو کہ درحقیقت وہ اللہ کی ذات پاک ہے جو نبی کا آقا و مددگار ہے اور اسی طرح قرآن اور صالح مومنین بھی ۔ اور یہی نہیں بلکہ مخصوص مقتدر قوتیں بھی اس کی حمایتی اور مددگار ہیں [4]۔ اگر وہ تمہیں خود سے علیحدہ کر دے/اپنی سرپرستی سے نکال باہر کرے،،، تو بعید نہیں کہ اس کا رب تمہارے بدلے اسے تم سے بہتر قسم کی حلیف	إِن تَتُوبَا إِلَى اللَّـهِ فَقَدْ صَغَتْ قُلُوبُكُمَا ۖ وَإِن تَظَاهَرَا عَلَيْهِ فَإِنَّ اللَّـهَ هُوَ مَوْلَاهُ وَجِبْرِيلُ وَصَالِحُ الْمُؤْمِنِينَ ۖ وَالْمَلَائِكَةُ بَعْدَ ذَٰلِكَ ظَهِيرٌ (٤) عَسَىٰ رَبُّهُ إِن طَلَّقَكُنَّ أَن يُبْدِلَهُ أَزْوَاجًا خَيْرًا مِّنكُنَّ مُسْلِمَاتٍ مُّؤْمِنَاتٍ قَانِتَاتٍ تَائِبَاتٍ عَابِدَاتٍ سَائِحَاتٍ ثَيِّبَاتٍ وَأَبْكَارًا (٥)

جماعتیں مہیا کر دے جو سر تسلیم خم کرنے والی ہوں [مسلمات]، امن و ایمان قائم کرنے والی ہوں [مومنات]، اطاعت کے جذبے سے سرشار ہوں [قانتات]، توبہ کرنے والی ہوں [تائِبات]، تابع فرمان ہوں [عابدات]، جاں نثار ہوں [سائحات]، پاک کردار کی مالک ہوں [ثیّبات]، اور اپنے فرائض کی ادائیگی میں سبقت لے جانے والی ہوں [ابکارا] [5]۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا قُوا أَنفُسَكُمْ وَأَهْلِيكُمْ نَارًا وَقُودُهَا النَّاسُ وَالْحِجَارَةُ عَلَيْهَا مَلَائِكَةٌ غِلَاظٌ شِدَادٌ لَّا يَعْصُونَ اللَّـهَ مَا أَمَرَهُمْ وَيَفْعَلُونَ مَا يُؤْمَرُونَ (٦)

اے ایمان والواُس آگ سے خود بھی بچو اور اپنے لوگوں کو بھی بچاو جس کا ایندھن انسان اور اس کا نفس شعوری ہے [حجارۃ]، جس پر نہایت سخت گیر اتھارٹی والی قوتیں مقرر ہیں جو اللہ کے حکم سے نافرمانی نہیں کرتیں اور جیسا کہا جائے بجا لاتی ہیں [6]۔ اور اے وہ جو حقیقت کو چھپاتے رہے ہو، موجودہ وقت میں کوئی عذرپیش مت کرو، کیونکہ بالآخرتمہیں اسی کا صلہ ملنے والا ہے جو کچھ تم کرتے رہے ہو۔[7]

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ كَفَرُوا لَا تَعْتَذِرُوا الْيَوْمَ ۖ إِنَّمَا تُجْزَوْنَ مَا كُنتُمْ تَعْمَلُونَ (٧)

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا تُوبُوا إِلَى اللَّـهِ تَوْبَةً نَّصُوحًا عَسَىٰ رَبُّكُمْ أَن يُكَفِّرَ عَنكُمْ سَيِّئَاتِكُمْ وَيُدْخِلَكُمْ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِن تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ يَوْمَ لَا يُخْزِي اللَّـهُ النَّبِيَّ وَالَّذِينَ آمَنُوا مَعَهُ ۖ نُورُهُمْ يَسْعَىٰ بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَبِأَيْمَانِهِمْ يَقُولُونَ رَبَّنَا أَتْمِمْ لَنَا نُورَنَا وَاغْفِرْ لَنَا ۖ إِنَّكَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ (٨)

اے ایمان لانے والو اللہ سے خالص توبہ کرتے ہوئے اسی کی طرف رجوع کرو، شاید ایسا ہو جائے کہ تمہرا پروردگار تم سے تمہارے تمام گناہ دور کر دے اور تمہیں امن و عافیت کی ایسی زندگی عطا کر دے جہاں ہرنعمت کی فراوانی ہو[تحتھا الانھار]۔ اُس مرحلے میں اللہ تعالیٰ اپنے بلند مرتبہ پیغمبر کو اور جو ان کے ساتھ ایمان لائے، شرمسار نہ کرے گا؛ اُن کی بصیرت [نُورُھُم] جو کچھ اُن کے سامنے ہوگا [بین ایدیھم]اس کےحصول میں مددگار ہوگی اور اس میں بھی جس کا انہوں نے اقرار اور عہد کیا ہوگا [ایمانِھم]۔ وہ دعا کریں گے کہ اے ہمارے پروردگار ہماری بصیرت و شعور کو بامِ عروج پر پہنچا دے[اتمم لنا نورنا] اور ہمیں اپنا تحفظ عطا کر دے؛ بیشک تو ہی ہر شے کے لیے اقدار و قوانین مقرر کرتا ہے [8]۔

يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ جَاهِدِ الْكُفَّارَ وَالْمُنَافِقِينَ وَاغْلُظْ عَلَيْهِمْ ۚ وَمَأْوَاهُمْ جَهَنَّمُ ۖ وَبِئْسَ الْمَصِيرُ (٩)

اے بلند مرتبہ لیڈر، سچائی کو جھٹلانے والوں اور منافقوں کے خلاف جدوجہد کرتے رہو اور ان کے ساتھ سخت رویہ رکھو۔ ان کی منزلِ مقصود جہنم ہے اور بہت ہی گھٹیا منزل ہے [9]۔ سچائی سےانکار کرنے والوں کے لیے اللہ تعالیٰ مثال دیتے ہیں نوح اور لوط کی محروم عوام کی [امرات نوح و امرات لوط] جو کہ اگرچہ ہمارے صالح بندوں کی عمل داری میں تھیں، پھر بھی دونوں نے ان کے ساتھ خیانت کی؛ بس ان میں سےکوئی بھی اللہ کے خلاف چلنے پر کچھ نہ پا سکا اور ان کے لیے یہ کہ دیا گیا کہ دونوں قومیں پچھتاووں کی آگ میں داخل ہونے والوں کے ساتھ ہی اُس میں داخل ہو جائیں [10]۔ اور ایمان لے آنے والوں کے لیے بھی اللہ مثال دیتا ہے فرعون کی محروم قوم کی [امرات فرعون]، جو دعا کرتے تھے کہ اے پروردگار ہمارے لیے بھی اپنے پاس امن و عافیت کی زندگی میں جگہ بنا دے اور ہمیں فرعون اور اس کے اعمال سے تحفظ عطا کر دے اور ہمیں اس ظالم جماعت سے بچا لے [11]۔ اور عمران کی بیٹی مریم کی بھی مثال دیکھو جس نے اپنی حدود اورکمزوریوں کو مضبوط اور مستحکم کیے رکھا [احصنت فرجھا] تو پھر ہم نے اُس کی کوششوں میں اپنی الوہیاتی توانائی پھونک دی [نفخنا فیہ من روحنا]۔ اور اُس نے اپنے پروردگار کے فرمودات اور اُس کی کتب میں لکھا ہوا سچ کر دکھایا کیونکہ وہ جذبے اور لگن کے ساتھ کام کرنے والوں میں سے تھی۔[12]"

ضَرَبَ اللَّـهُ مَثَلًا لِّلَّذِينَ كَفَرُوا امْرَأَتَ نُوحٍ وَامْرَأَتَ لُوطٍ ۖ كَانَتَا تَحْتَ عَبْدَيْنِ مِنْ عِبَادِنَا صَالِحَيْنِ فَخَانَتَاهُمَا فَلَمْ يُغْنِيَا عَنْهُمَا مِنَ اللَّـهِ شَيْئًا وَقِيلَ ادْخُلَا النَّارَ مَعَ الدَّاخِلِينَ (١٠)

وَضَرَبَ اللَّـهُ مَثَلًا لِّلَّذِينَ آمَنُوا امْرَأَتَ فِرْعَوْنَ إِذْ قَالَتْ رَبِّ ابْنِ لِي عِندَكَ بَيْتًا فِي الْجَنَّةِ وَنَجِّنِي مِن فِرْعَوْنَ وَعَمَلِهِ وَنَجِّنِي مِنَ الْقَوْمِ الظَّالِمِينَ (١١)

وَمَرْيَمَ ابْنَتَ عِمْرَانَ الَّتِي أَحْصَنَتْ فَرْجَهَا فَنَفَخْنَا فِيهِ مِن رُّوحِنَا وَصَدَّقَتْ بِكَلِمَاتِ رَبِّهَا وَكُتُبِهِ وَكَانَتْ مِنَ الْقَانِتِينَ (١٢)

Meanings from Authentic lexicons of some important words in the above text:-

Siin-Ra-Ra س ر ر: اسر = glad/delight/happiness/joy/rejoice. sarra - to speak secretly, divulge a secret, manifest a secret. secret, heart, conscience, marriage, origin, choice part, mystery, in private, to conceal/reveal/manifest. sarir -

couch/throne. **Sad-Gh-Ya** : ص غ ت **= to incline, lean, bend, bow**, pay attention, give ear, hearken, listen. **Za-ha-Ra** ظ ه ر**=** to appear, become distinct/clear/open/manifest, come out, ascend/mount, get the better of, know, distinguish, be obvious, go forth, enter the noon, neglect, have the upper hand over, wound on the back. zahara - to help/back/support in the sense of collaboration. zihar - was a practice of the pre-Islamic days of the Arabs by which the wife was kept in suspense, sometimes for the whole of her life having neither the position of a wife nor that of a divorced woman free to marry elsewhere. The word *zihar* is derived from *zahr* meaning back. سائحات : siyahat - travel/journey/tour. saihun - **devotee**, wandering, one who fasts, one **who holds himself back from doing or saying or thinking evil.** **Ba-Kaf-Ra** =ب ک ر ؛ ابكارات: Beginning of the day, first part of the day, early morning, between daybreak and sunrise Possessing the quality of applying oneself early, or in hastening Performing something at the commencement of it, or doing something early Before it's time, **preceding or took precedence** **Miim-Ra-Ta = مرت؛ امرات: A waterless desert in which is no herbage: Render a thing smooth, remove a thing from its place, to break a thing, to be without water and herbage; barren; rendered unproductive; A man having no hair upon his eyebrows/body.** Fa-Ra-Jiim = To open, separate, cleave, split, enlarge, part, let a space between, make a room, comfort anything in, dispel cares. An opening, intervening space [gap or breach] between two things. Ex: Parting hind legs or intervening spaces	

between fingers. He opened, made room, ample space. Furijat - Cloven, split, rent, opened. All the borders lines and places of risk and danger are figuratively called Farj (Mufarradaat).	